سوپر گروپ

سویرا مسالہ
چکن چلی مسالہ
چکن قورمہ مسالہ
چکن انگارہ مسالہ
وہائٹ چکن مسالہ
بٹر چکن مسالہ
چکن مسالہ
چکن 65 مسالہ
دالچہ مسالہ
اچار گوشت مسالہ
بریانی مسالہ
گوشت مانڈہ سالن مسالہ
چاٹ مسالہ
سیخ کباب مسالہ
ٹکیہ مسالہ
نلی نہاری مسالہ
قیمہ مسالہ
پاؤ بھاجی مسالہ
مکس مسالہ
لال ٹکہ مسالہ
پیلا ٹکہ مسالہ
پلاؤ تہاری مسالہ
فرائیڈ رائس مسالہ
کھیچڑا مسالہ
مرچا لہسن چٹنی
تلبینہ
کشمیری مرچ
اسپیشل AA1 گرم مسالہ
ہلدی
لال مرچ
دھنیا
9226864143 / 9028135322
سویرا بکڈپو، نزد رحمانی مسجد، گلی نمبر 9 کارنر، نیاپورہ، محمد علی روڈ، مالیگاؤں۔

The Largest Circulating Urdu Daily In Northern Maharashtra

بانی: عزیز خسرو مرحوم

مالیگاؤں

شامنامہ

SHAMNAMA URDU DAILY MALEGAON

Chief Editor :SHOEB KHUSRO　MALEGAON

Ph. No. (02554) 230944 - E-mail : shamnama@yahoo.com - shamnamadaily87@gmail.com

Editor : DR. AHMED RIYAZ

₹ 2　Vol. No. 33, Issue No.129 Sun 12-01-2020

ثابت قدمی سے عوامی ترجمانی کا 33 واں سال

Rs. 2　صفحات 4　قیمت: ۲ روپیہ

مورخہ ۱۲ر جنوری ۲۰۲۰ء ۱۶ر جمادی الاول ۱۴۴۱ھ بروز اتوار

جلد نمبر 33 شمارہ نمبر 129

آج کا خیال

"اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب یاد رکھو کہ تم کو ایک روز اس کے حضور پیش ہونا ہے۔"

سوشل میڈیا پر یوٹیوب کے ذریعے کسی خاتون اور مرد کی گفتگو شرارت اور افواہ، کارپوریشن نے اس کیلئے کسی بھی خاتون کی تقرری نہیں کی ہے

NRC کیلئے کارپوریشن کوئی کاغذات جمع نہیں کر رہا ہے

افواہوں پر دھیان نہ دیں، کارپوریشن کمشنر اور انتظامیہ کی وضاحت، "کاغذات جمع کروائیں یا جیل جائیں" کے موقف کی بھی مذمت

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) NRC کیلئے کارپوریشن کوئی بھی کاغذات جمع نہیں کر رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر یوٹیوب کے ذریعے کسی خاتون اور مرد کی گفتگو محض افواہ اور شرارت پر مبنی ہے۔ شہریان اس پر قطعی دھیان نہ دیں۔ اس طرح کا خلاصہ آج کارپوریشن کمشنر کشور بورڈے، ڈپٹی کمشنر نتن کاپڑنیس، اسسٹنٹ کمشنر قمر الدین شیخ وغیرہ نے کیا ہے۔ جس کی روشنی میں سوشل میڈیا پر تقریباً پانچ منٹ کی بغیر تصویر والی یوٹیوب کی ایک ویڈیو اپ لوڈ کی گئی ہے، جس میں کارپوریشن کی پرانی عمارت کی تصویر بتا کر شہریان کو ہوشیار رہنے کو کہا گیا ہے اور اس بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ NRC کیلئے کارپوریشن نے دستاویزات جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس طرح کے ویڈیو کے تناظر میں کارپوریشن انتظامیہ نے اس طرح کی حرکت کو شرارت اور افواہ قرار دیتے ہوئے شہریان کو یہ پیغام دیا ہے کہ کارپوریشن کی جانب سے NRC کیلئے کوئی کاغذات جمع اور طلب نہیں کیا جارہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر گردش کررہے اس ویڈیو میں ایک شخص نے ایک خاتون سے گفتگو کرتے ہوئے یہ پوچھ رہا ہے کہ کاغذات کہاں جمع کروانا ہے؟ اور آپ

Malegaon municipal corporation | Malegaon municipal corporation se order jari hogaya

www.youtube.com

https://youtu.be/vKwWzbzOTv0

Malegaon k sare logo we apeel h K Corporation k Cabin No.2 pr ja kr is Medam se Iska pruff mango..

کہاں سے بول رہے ہیں؟ اس خاتون نے جواب دیا کہ ہم کیمپ سے بول رہے ہیں اور ٹیبل نمبر 2 پر کام کرتے ہیں۔ فون کرنے والے شخص نے اپنے آپ کو پاورلوم مزدور سے متعارف کرواتے ہوئے پوچھا کہ NRC کیلئے کون کون سے کاغذات جمع کرنا ہوں گے تب اس نامعلوم خاتون نے کہا ہے کہ آدھار کارڈ جمع کروانا ہے، خود کا آدھار کارڈ، بیوی کا آدھار کارڈ، بچوں کے آدھار کارڈ، راشن فارم، ڈیلیوری کا فارم، دادا کا، پردادا کے کاغذات جمع کروانے ہوں گے اگر یہ نہیں ہوگا تو جیل میں جانا ہوگا۔ شرارت پر مبنی اس ویڈیو میں فون کرنے والے شخص نے کاغذات نہ رہنے پر کیا ہوگا؟ پوچھا تو خاتون نے کہا کہ آپ کو جیل جانا ہوگا۔ پھر اس شخص نے کہا کہ ہمارے باپ دادا نے آزادی میں حصہ لیا، تب اس خاتون نے کہا کہ اس کا ثبوت تو دینا ہوگا۔ اتنا ہی نہیں شرارت پر مبنی اس ویڈیو میں مذکورہ نوجوان نے آگرہ کا تاج محل، گیٹ وے آف انڈیا، قطب مینار، لال قلعہ، سب ہم نے بنایا ہے تو پھر ہمیں کیوں ثبوت دینا ہوگا؟ اس شخص نے یہ بھی کہا کہ اگر ہم آپ سے سوال کریں کہ آپ ثبوت دیں گے؟ تو

اس خاتون نے کہا کہ آپ ہماری فکر نہ کرو، تو اس شخص نے پلٹ کر جواب دیا کہ آپ بھی ہماری فکر نہ کرو۔ خاتون کا کہنا ہے کہ ہم کارپوریشن کی جانب سے نکلے ہیں، اگر آپ کاغذات جمع نہیں کروائیں گے تو آپ جیل جائیں گے۔ خاتون کا کہنا ہے کہ ہم عوام کی مدد کیلئے نکلے ہیں۔ خاتون اور مرد کی گفتگو میں حکومتی احکامات اور کاغذات ہے یا نہیں؟ اس تعلق سے بھی گفتگو ہوتی رہی۔ نوجوان نے پھر مہاراشٹر حکومت کا حوالہ دیا کہ آپ کو کاغذات دکھانے کی ضرورت نہیں، تب اس خاتون نے کہا کہ نہیں NRC تو ہوگی۔ اگر ہندوستان کے سبھی ہیں تو کوئی نہ کوئی ثبوت دینا ہوگا۔ جنگ آزادی میں کن لوگوں نے کتنا خون بہایا ہے؟ ہم کو سب پتہ ہے اس طرح کا استدلال دیتے ہوئے اس خاتون نے کہا کہ

آپ سے جتنا پوچھا جائے اتنا جواب دیا جائے اور ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔ دوران گفتگو ویڈیو میں اس شخص کا یہ بھی کہنا ہے کہ آپ کو حق نہیں کوئی دستاویز طلب کریں، لیکن خاتون دستاویز طلب کرنے پر بضد ہے۔ بہرحال اس طرح کا شرارتی ویڈیو یا آڈیو یوٹیوب سے کارپوریشن انتظامیہ نے صفائی دی ہے کہ یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے، محض افواہ اور شرارت ہے۔ اس طرح کی حرکت کرنے والوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کی جائے گی یا نہیں؟ یا پھر پولس میں شکایت درج کروا کر اس طرح کی حرکت کرنے والے کے خلاف مقدمہ درج کروایا جائیگا یا نہیں؟ اس بارے میں کل پیر کو کارپوریشن کام کاج شروع ہونے پر ہی کوئی فیصلہ لیا جاسکتا ہے، کیونکہ اس طرح کے جعلی ویڈیو سے عوام پریشان ہو سکتی ہے۔

31 واں سڑک سیفٹی ہفتہ کل سے RTO کی آٹھ روزہ مہم کا آغاز

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) سڑک سرکشا جیون رکشا، ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (RTO) کی 31 ویں مہم جو کے آٹھ روزہ ہوگی اس کا آغاز کل سے ہو رہا ہے۔ کل صبح 11:30 بجے RTO آفس واقع نہرا میں افتتاحی تقریب کی صدارت شہر ASP سندیپ گھگے کریں گے، جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے بار ایسوسی ایشن کے ایڈوکیٹ بھاؤ، باندھ کام انجینئر سنجے پوار، ڈاکٹر دنیش شیروڈے، ڈاکٹر کشور ڈانگے وغیرہ موجود رہیں گے۔ اس ضمن میں RTO آفیسر کرن بیڈکر، شریمتی پلوی کونسواد ے، بشیر شیخ اور شریمتی تختا گوپ نارائن نے افتتاحی پروگرام میں شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام میں ٹریفک سے متعلق بیداری لانے اور ٹریفک قوانین پر عمل آوری کے مقصد سے حادثات سے محفوظ رہنے، نیز موٹر سائیکل سواروں کو قانون کی پاسداری کا پیغام دیا جائے گا۔ اس کیلئے روڈ سیفٹی ہفتہ کا انعقاد بھی عمل میں آئے گا۔ اس آٹھ روزہ بیداری پروگرام کے تحت شہر کے کئی علاقوں میں RTO اپنے طور پر پروگرام منعقد کرے گا۔

NRC کے تعلق سے پریشان نہ ہوں، رہنمائی کی جائے گی: مفتی اسمٰعیل

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) شہریت ترمیم ایکٹ 2019ء کا گزٹ ہو کر 10 جنوری 2020ء سے یہ ملک بھر میں رو بہ عمل بھی ہوگیا ہے۔ شہریان کا ایک بڑا طبقہ NRC,NPR کے تعلق سے کاغذات اکٹھا کرنے کیلئے پریشان ہے، لہٰذا خوف و دہشت کا شکار ہو کر پریشان نہ ہوں، اور کہیں بلاوجہ کاغذات کی تیاری میں رقومات کا اسراف نہ کریں۔ آنے والے دنوں میں مجلس اتحاد المسلمین کی جانب سے شہریان کی رہنمائی کی جائے گی۔ اس طرح کی تفصیل مفتی اسمٰعیل قاسمی نے فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شہر بھر میں عوام کا ایک بڑا طبقہ شہریت ترمیم ایکٹ کی روشنی میں خوف و دہشت کا شکار ہے۔ کاغذات کی تیاری ضرور کریں، لیکن پریشان نہ ہوں۔ اس معاملے میں کون کون سے دستاویزات لگیں گے؟ اس کی مکمل تفصیل حاصل کر کے سرکردہ افراد کی ٹیم تیار کر کے شہریان کے کاغذات تیار کروائے جائیں گے۔ فی الحال شہریت ترمیم ایکٹ کے تعلق سے پریشان نہ ہوں۔ آنے والے دنوں میں صرف مردم شماری کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس طرح کی تفصیل بھی مفتی اسمٰعیل نے از خود فراہم کی۔

ملک بچاؤ، آئین بچاؤ اور تحفظ جمہوریت عنوان سے جلسہ

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) جاری ماہ 26 جنوری کو ملک بھر میں 70 واں یوم جمہوریہ منایا جائے گا۔ اس عنوان سے قومی صدر جمعیۃ علماء مولانا سید ارشد مدنی کے ماضی میں دیئے گئے پیغام کی روشنی میں کہ جشن جمہوریت اور یوم آزادی کا جوش و خروش سے انعقاد کیا جائے۔ مقامی جمعیۃ علماء نے 25 جنوری سنیچر کو ملک بچاؤ، آئین بچاؤ اور تحفظ جمہوریت عنوان سے ایک جلسہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں جمعیۃ علماء کے صدر مفتی اسمٰعیل قاسمی، جنرل سکریٹری عبدالمالک بکرا، نائب صدر حاجی مکی سیٹھ سمیت دیگر ذمہ داران نے مشاورت کر کے فی الحال اس بات کا اعلان کر دیا ہے کہ امسال یوم جمہوریہ کے موقع پر ملک بچاؤ، آئین بچاؤ کے عنوان سے شہری سطح پر بھی ملی تنظیموں کو لے کر موجودہ حالات کی روشنی میں ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔ اس جلسے میں تجاویز منظور کرنے، یا پھر 25 یا 26 جنوری کو ترنگا ریلی نکالنے سمیت شہریت ترمیم ایکٹ اور NRC کے تناظر میں احتجاج کا دائرہ وسیع رکھنے کے مقصد سے کیا اقدامات طے کئے جاسکتے ہیں، اس تعلق سے آنے والے دنوں میں جمعیۃ علماء مجلس منتظمہ اور عاملہ کی میٹنگ میں فیصلہ لے کر لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں اس لئے اعلان کر دیا جارہا ہے کہ یہ احتجاج شہری سطح پر ہوگا، لہٰذا مذکورہ تاریخ کو دھیان میں رکھ کر کوئی تنظیم یا ادارے اپنا اعلان کریں۔ اس طرح کی اطلاع جمعیۃ علماء کی جانب سے عبدالمالک بکروالا نے دی۔

موجودہ شہریت ترمیمی قانون میں کسی قسم ترمیم نہیں کریں گے: نقوی

حیدرآباد۔ موصولہ تازہ خبروں کے مطابق مرکزی وزیر اقلیتی امور مختار عباس نقوی نے شہریت ترمیمی قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم کے امکان کو مسترد کر دیا۔ حیدرآباد کے چھتہ پلازہ نیکلس روڈ میں 'ہنر ہاٹ' میں ہفتہ طویل پروگرام کے افتتاح کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا ہم موجودہ شہریت ترمیمی قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم نہیں کریں گے جس کو پارلیمنٹ میں منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ ہر ہندوستانی شہری بشمول مسلمانوں کے دستوری، مذہبی اور سماجی حقوق محفوظ ہیں۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ بعض سیاسی جماعتیں عوام کو گمراہ کر رہی ہیں اور سیاسی فائدہ کیلئے سی اے اے 2019 پر عوام میں بے چینی پیدا کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ شہریت ترمیمی قانون 2019 پر ملک بھر میں عمل کیا جائے گا۔ اس ایکٹ سے کسی بھی ہندوستانی شہری بشمول مسلمانوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ نقوی نے کہا کہ اس کے ذریعہ پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان کے ان اقلیتی طبقات کو شہریت دی جائے گی جنہوں نے ستائے جانے پر دسمبر 2014 سے پہلے ان ممالک کو چھوڑ دیا۔ نقوی نے کہا کہ اگر کوئی دوسرا ملک، مسلمانوں کے لئے ہندوستانی شہریت چاہتا ہے تو انڈین ایکٹ 1956 کے ذریعہ ان کو شہریت مل سکتی ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران 600 مسلمانوں کو ہندوستانی شہریت دی گئی موصوف نے کہا کہ عوام میں بیداری پیدا کی جائے گی۔

آمین فائرنگ معاملہ پولس جانچ جاری مگر ملزم گرفت سے دور

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) دو دن قبل متحدہ محاذ کے کارپوریٹر جعفر نگر کے ساکن محمد آمین محمد فاروق پر فائرنگ کی کوشش کرنے والے نامعلوم افراد کی تلاش پوار واڑی پولس تیزی سے کر رہی ہے لیکن اب تک ملزم گرفت سے دور ہے۔ بلدی پولس ریوالور لے کر گھومنے والے شخص کو گرفتار کرے گی۔ فی الحال جانچ کا دائرہ وسیع ہے اور پولس انتظامیہ اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے قاصر ہے۔ گزشتہ روز شہر ASP سندیپ گھگے نے کو آپ کارپوریٹر محمد آمین سے ملاقات کی اور ان سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے فائرنگ کی ناکام کوشش کرنے والے شخص سے کس راستے سے آئے اور فرار ہونے کی جانچ کی۔ موصوف خود بھی موقع واردات پر وزٹ کرتے رہے۔ پولس اپنے طور پر الگ الگ زاویے سے جانچ کا دائرہ وسیع رکھے ہوئے ہے۔ کئی مشتبہ افراد پر نظر رکھی جاری ہے آنے والے دنوں میں ممکن ہے پولس اس تعلق سے کوئی خلاصہ کرے۔ فی الحال آس پاس کئی مقامات پر لگے CCTV کیمرے کی مدد سے پولس ملزم کی تلاش کر رہی ہے جو بلیو جینس اور سفید شرٹ پہنے نیز چہرے پر نقاب لگائے اور ریوالور ہاتھ میں لئے دہشت پھیلانے اور فائرنگ کی کوشش میں مصروف تھا۔ پوار واڑی پولس کی جانچ جاری ہے۔

پولس MLA کے دباؤ میں کام کرنا چھوڑ دے ورنہ احتجاج کیلئے تیار رہے، کانگریس کا جلسہ

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) پولس MLA کے دباؤ میں کام کرنا چھوڑ دے، ورنہ احتجاج کیلئے تیار رہے۔ کسی بھی ملا کام کاج روکنے کیلئے پولس از خود اقدامات اٹھائے اس طرح کا اظہار کانگریس صدر و سابق MLA شیخ رشید نے کیا۔ موصوف گزشتہ شب ہڈکو کالونی میں سیما اسکول کے پاس منعقدہ میئر طاہرہ شیخ رشید کے استقبالیہ جلسے سے مخاطب تھے۔ اپنی صدارتی تحریر میں شیخ رشید نے کہا کہ مالیگاؤں شہر کانگریس بنیادی مسائل کی یکسوئی کیلئے سرگرم ہے۔ اتی کرمن کے سوال پر انہوں نے کہا کہ شہر میں اتی کرمن کے نام پر جس طرح مقابلہ آرائی جاری ہے اگر وقت رہتے اسے نہیں روکا گیا تو آنے والے دنوں میں صورتحال بھیانک ہو سکتی ہے۔ کارپوریشن شہری حدود میں ایک لاکھ سے زائد املاک ہونے کے باوجود صرف پچاس ہزار املاک کے رجسٹریشن کی وجہ سے گھر پٹی اور نل پٹی جیسی بڑی آمدنی متاثر ہے اور کارپوریشن کا انتظامی خرچ قابو میں نہیں آرہا ہے۔ موصوف نے موجودہ MLA پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ڈنڈی مار آمدار قرار دیتے ہوئے کہا کہ سابقہ کی طرح وہ اسمبلی سے غائب رہنے کی روش پر عمل کر رہے ہیں۔ اسمبلی چناؤ میں تعلیم یافتہ افراد کی پوسٹل ووٹوں کے تناظر میں انہوں نے پرائمری اساتذہ پر بھی تنقید کی اور کہا کہ پرائمری نظام تعلیم پر نظر رکھ کر درس و تدریس کے فریضے میں کوتاہی کرنے والے اساتذہ پر لگام کسی جائے گی۔ سرپلس اساتذہ کو دوسرے مقام پر منتقل کیا جائے گا۔ انہوں نے شیخ آصف کی شکست "کیسا ہرا سے" پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کاموں میں ہمیں شکست دو تو ہم سمجھیں گے، جذبات اور مذہب کا سہارا لے کر الیکشن جیت لینا کوئی کمال نہیں۔ اپنی تحریر میں شیخ رشید نے مفتی اسمٰعیل کی من مانی پر علماء اور مذہبی افراد کی خاموشی پر بھی تنقید کی کہ کہیں یہ معاملہ "تیری بھی چپ، میری بھی چپ" والا تو نہیں ہے۔ لہٰذا اس تعلق سے کم از کم سچ اور حق بولا جائے۔ انہوں نے شہر سمیت ملک کی موجودہ صورتحال پر بھی تبصرہ کیا۔ قبل اس کے طاہرہ شیخ رشید نے آنے والے دنوں میں کام کاج کرنے، صاف صفائی پر دھیان دینے جیسی ضرورت پوری کرنے کا یقین دلایا۔ یہاں کارپوریٹر سلیم انور، نہال حاجی، سلیم ٹیکسی والا، فقیرا حاجی، رضوان ممبر، نذیر مچھلی والا، اشتیاق بیٹری والا، فیروز دلدار سمیت وارڈ نمبر 7 کے نوجوان، بزرگ و خواتین کثیر تعداد میں موجود رہیں۔

سروے نمبر 21 جونا فاران کے عقبی حصے میں "بنکر بھون" آباد ہونے سے پہلے برباد ہونے کی راہ پر، ذمہ دار کون؟ توجہ ناگزیر

مالیگاؤں۔(نامہ نگار) قلب شہر میں مرزا غالب روڈ اور آگرہ روڈ سے لگ کر سروے نمبر 21 جونا فاران، مسجد عائشہ کے پیچھے واقع وال کمپاؤنڈ ان دنوں اپنی بے بسی پر ماتم کناں ہے۔ یہاں شہر کے محنت کش پاورلوم بنکروں کیلئے بنکر بھون کا افتتاح ہوئے ابھی ڈھائی مہینہ بھی نہیں ہو سکا ہے کہ یہ بنکر بھون آباد ہونے سے پہلے برباد ہونے کی راہ پر ہے۔ اس افسوسناک صورتحال کی طرف نشان دہی ایک دردمند دل شخص نے مبذول کرواتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کے فنڈ کا اس طرح استعمال مٹی میں ملانے کے مترادف ہے۔ صورتحال کا جائزہ لینے جب ہم یہاں پہنچے تو اس وسیع و عریض کا وال کمپاؤنڈ انتہائی تعفن زدہ نظر آیا۔ اس پاس کھلے میں جگہ جگہ جو لازم ضرور یہ سے فراغ افراد اپنی نشانی چھوڑ گئے تھے۔ افسوسناک صورتحال تو یہ ہے کہ یہاں بنکر بھون کی تعمیر کا کام پوری طرح ملیامیٹ ہو رہا ہے۔ شمالی حصے کا لوکھنڈی گیٹ زمیں دوز کر دیا گیا ہے۔ بنکر بھون کی تعمیر کیلئے جو پیسہ تعمیر کیا جارہا تھا وہ جگہ جگہ سے اکھاڑ دیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں زیر تعمیر اس عمارت سے لگ کر سب کیلئے تعلیم اسکیم کے تحت جو کمرے تعمیر کئے گئے تھے وہ اپنے وجود پر آٹھ آٹھ آنسو بہا رہے ہیں۔ یہاں سب کیلئے تعلیم اسکیم کے جو کمرے تعمیر کئے گئے تھے وہ بھی انتہائی خستہ حال اور یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ عوامی بیت الخلاء کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے ہم اس کا ذمہ دار کسے قرار دیں؟ آس پاس کے ساکنان کو؟ یا اس پاس کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو؟ جو رات کے اندھیرے میں یہاں اپنی ضروریات سے اس طرح فارغ ہو رہے ہیں کہ سب کیلئے تعلیم اسکیم اور زیر تعمیر بنکر بھون تک کا خیال نہیں۔ اس معاملے میں سب سے زیادہ ذمہ داری آس پاس کے علاقوں کے ساکنان کی بنتی ہے۔ کوئی ڈھائی مہینہ قبل اکتوبر وسط میں سابق MLA شیخ آصف کے ذریعے یہاں بنکر بھون کی تعمیر کا افتتاح جوش و خروش کے ساتھ عمل میں آیا تھا۔ پاورلوم ادیوگ وکاس کمیٹی کے بینر تلے اس افتتاحی پروگرام میں بنکر بھون کی تعمیر کے بعد یہاں سے بنکروں کے مسائل حل کرنے کا جو دعویٰ، وعدہ بلند بانگ دعوے کیا گیا تھا یہ تصویر دیکھنے کے بعد وہ ملیامیٹ ہو رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سابق MLA شیخ آصف کے ذریعے کروائے گئے تعمیراتی کاموں میں سے یہ بھی ایک کام ہے لیکن اس کی دیکھ ریکھ میں زبردست کوتاہی اور ادھورے کام کی مثال بھی جاسکتی ہے۔ اس بنکر بھون کی تعمیر میں ٹھیکے داری کی بھی زبردست تساہلی حاوی ہے جس پر تنقید نہ کرنا بے عمل ہے۔ ان تمام صورتحال کی روشنی میں کارپوریشن انتظامیہ

/بقیہ صفحہ آخر

جھلک مہاراشٹر کی

ایوت محل ضلع میں برفباری، ربیع کی فصلیں برباد

ایوت محل۔(ن۔خ) ایوت محل ضلع میں زبردست برفباری کے باعث ربیع کی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ کل رات بیر کے مماثل اولے گرے۔ بادلوں کی گھن گرج اور کڑاکے دار بجلیوں کی چمک کے ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں میں زوردار بارش ہوئی۔ اولے گرنے سے ربیع کی کھڑی فصلیں ڈھیر ہوگئیں۔ ایوت محل ضلع کے علاوہ ودربھ کے مختلف علاقوں سے بارش اور برفباری کی اطلاع ملی ہے۔ برفباری سے متاثرہ علاقوں کا درجہ حرارت کافی حد تک گر گیا ہے۔ ہر طرف کڑاکے کی سردی کی وجہ سے ماحول برفانی ہوگیا۔

بوڑھے باپ کی پرورش نہ کرنے والا بیٹا گرفتار

کولہاپور۔(ن۔خ) بوڑھے باپ کی پرورش نہ کرنے اور عدالتی حکم کے باوجود گذارا بھتہ نہ دینے والے بیٹے کو پولس نے گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ ای وارڈ دھوتری گلی کے ساکن 78 سالہ گنپت راؤ چیانڈم پوار کو اجیت اور مہیش نامی دو بیٹے ہیں، اجیت بڑا بیٹا ہے، اس نے بوڑھے باپ کی پرورش کا بیڑہ نہیں اٹھایا جبکہ باپ نے اپنی زمین جائیداد، روپیہ اس طرح ساری زندگی بھر کی کمائی اس کے حوالے کر دی تھی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے مروجہ قانون کے مطابق بیٹے اجیت کو حکم دیا تھا کہ وہ بوڑھے باپ کی پرورش کرے اور علاج بھی کروائے لیکن اس نے باپ کی نہ پرورش کی اور نہ ہی گذارا بھتہ دیا۔ گنپت راؤ کی شکایت پر لکشمی پوری پولس اسٹیشن میں کیس درج کر کے پولس نے اجیت کو گرفتار کر لیا، مزید تحقیقات جاری ہے۔

پانچ خونخوار نکسلائٹوں نے ہتھیار ڈال دیئے

گڑھ چرولی۔(ن۔خ) پانچ خطرناک و خونخوار اشتہاری نکسلوادیوں نے ہتھیار ڈال کر اپنے آپ کو پولس کے حوالے کر دیا۔ ان میں 3 عورتیں اور دو مرد شامل ہیں۔ ان پانچوں کے سر پر 27 لاکھ روپے کے انعامات تھے۔ جن نکسلائٹوں نے اپنے آپ کو پولس کے حوالے کیا ان میں رجو گنا تلاوی، سپنا تو وڈے، بھگونتی مڈاوی، سنیل پٹیل سنگھ ہولی، سوجان ہولی شامل ہیں۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ گذشتہ سال 2019 میں 34 نکسلائٹوں نے خود سپردگی دی، ان پر سرکار نے ایک کروڑ 80 لاکھ روپے کا انعام رکھا گیا۔

8 پولس ملازمین پر قتل کا مقدمہ چلانے کا حکم

ممبئی۔(ن۔خ) جسٹس بھوشن دھرم ادھیکاری و جسٹس سادھنا جادھو پر مشتمل ممبئی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ضلع سیشن کورٹ کو ورڈالا پولس اسٹیشن کے آٹھ پولس والوں کے خلاف ملزم کے قتل اور ثبوت مٹانے کی سازش کا مقدمہ چلانے کا حکم دیا ہے۔ ایک 25 سالہ نوجوان کو چوری کے الزام میں گرفتار کر کے پولس والوں نے کسٹڈی میں اس پر انسانیت سوز مظالم کئے تھے۔ کسٹڈی میں پولس کی بربریت کے باعث ملزم کی موت واقع ہو جانے پر اس کی لاش ریلوے پٹری کے قریب ڈال کر خاطی پولس والوں نے یہ کہانی گھڑی تھی کہ پولس حراست سے فرار ہونے کے بعد لوکل ٹرین کی ٹکر سے وہ ہلاک ہوگیا تھا۔ لڑکے کے باپ نے ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کی تھی جس کی سماعت کے دوران ملزم کی پولس کسٹڈی میں موت کی تصدیق ہوگئی۔ آٹھ پولس ملازمین کی درندگی کا بھی پردہ فاش ہوا جس پر ہائی کورٹ نے مذکورہ حکم دیا۔

شمشان میں شرابی کا پراسرار قتل

پونے۔(ن۔خ) فرسونگی علاقہ کی شمشان بھومی سے ایک سر کچلی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ پولس نے بعد از پنچنامہ سرکاری اسپتال میں لاش کا پنچنامہ کروایا۔ لاش کی شناخت کے بعد پتہ چلا کہ یہ لاش نرسنگھ دنسل گوہانے نامی عادی شرابی کی تھی، جو شراب کے نشے میں رات کے وقت زیادہ تر شمشان بھومیوں میں گھومتا پھرتا رہتا تھا کسی نے اس کا سر پتھر سے کچل کر اسے موت کے گھاٹ اتار دیا لیکن جائے واردات کے آس پاس کسی طرح کے انسانی وجود کے نشانات نہیں ملے۔ کس نے اور کس لئے اسے قتل کیا، پراسرار قتل کا یہ واقعہ پولس کے لئے معمہ بن گیا ہے۔

چور نوٹوں سمیت ATM لے بھاگے

ناگپور۔(ن۔خ) چور نوٹوں کے بنڈلوں سمیت اے ٹی ایم مشین اٹھا کر لے گئے۔ یہ واقعہ ناگپور کے کھڑگاؤں علاقہ میں ہوا۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ یہاں انڈیا ون بینک کی اے ٹی ایم مشین تھی۔ مشین میں چار لاکھ روپے سے زائد کی رقم تھی، یہ مشین وڑگاؤں روڈ کے اندرا نگر میں راجو کھوبراگوے کی بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور پر تھی۔ درمیانی شب سڑکیں سنسان ہو جانے پر چور یہاں گھس آئے۔ پہلے انہوں نے رقم نکالنے کی کوشش کی۔ رقم نہ نکال سکے تو چور پوری مشین ہی اٹھا کر لے گئے۔ واردات کو انجام دینے سے قبل لٹیروں نے سی سی ٹی وی کیمروں کو ناکارہ کر دیا تھا۔ پولس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

ایگر کلچر آفس میں کاشتکار کا اقدام خودسوزی

امراوتی۔(ن۔خ) شکایت پر کوئی توجہ نہ دینے پر ایک کسان نے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفس میں خود سوزی کی کوشش کی۔ پولس نے بروقت مداخلت کر کے اس کی جان بچالی۔ مورشی تعلقہ کے تلجا پور گاؤں کے ساکن منیش کڑو نے اس کے کھیت میں سویابین کی تخم ریزی کی تھی۔ لیکن سویابین کے بیج

مالیگاؤں
شام نامہ
Daily Sham Nama MALEGAON.

12 جنوری... بے شمار شاہکار غزلوں اور نظموں کے شہرہ آفاق شاعر
احمد فراز صاحب کا یوم ولادت

انتخاب وپیش کش
طارق اسلم
9421060538

احمد فراز ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ کو کوہاٹ کے ایک معزز سادات خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید احمد شاہ تھا۔ احمد فراز نے جب شاعری شروع کی تو اس وقت ان کا نام احمد شاہ کوہاٹی ہوتا تھا جو بعد میں فیض احمد فیض کے مشورے سے احمد فراز ہوگیا۔ احمد فراز کی مادری زبان پشتو تھی لیکن ابتدا ہی سے فراز کو اردو لکھنے اور پڑھنے کا

شوق تھا اور وقت کے ساتھ اردو زبان اور ادب میں ان کی یہ دلچسپی بڑھنے لگی۔ ان کے والد انہیں ریاضی اور سائنس کی تعلیم میں آگے بڑھانا چاہتے تھے لیکن احمد فراز کا فطری میلان ادب وشاعری کی طرف تھا۔ اس لئے انہوں نے پشاور کے ایڈورڈ کالج سے فارسی اور اردو میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی اور باضابطہ ادب وشاعری کا مطالعہ کیا۔ احمد فراز نے اپنا کریئر ریڈیو پاکستان پشاور میں اسکرپٹ رائٹر کے طور پر شروع کیا مگر بعد میں وہ پشاور یونیورسٹی میں اردو کے استاد مقرر ہو گئے۔ ۱۹۷۶ میں جب حکومت پاکستان نے اکیڈمی آف لیٹرس کے نام سے ملک کا اعلیٰ ترین ادبی ادارہ قائم کیا تو احمد فراز اس کے پہلے ڈائریکٹر جنرل بنائے گئے۔ فراز اپنے عہد کے بے باک فنکار تھے حق گوئی اور بے باکی ان کی تخلیقی فطرت کا بنیادی عنصر تھی انہوں نے حکومت وقت اور اسٹیبلشمنٹ کی بدعنوانیوں کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کی۔ جنرل ضیاالحق کی آمریت کو سخت تنقید کا نشانہ بنانے کی پاداش میں انہیں گرفتار بھی کیا گیا۔ وہ چھ سال تک کناڈا اور یورپ میں جلاوطنی کا عذاب سہتے رہے۔ فراز کی شاعری جن دو بنیادی جذبوں، رویوں اور تیوروں سے مل کر تیار ہوتی ہے وہ احتجاج، مزاحمت اور رومان ہیں۔ ان کی شاعری سے ایک رومانی، ایک نوکلاسیکی، ایک جدید اور ایک باغی شاعر کی تصویر بنتی ہے۔ انہوں نے عشق محبت اور محبوب سے جڑے ہوئے ایسے باریک احساسات اور جذبوں کو شاعری کی زبان دی ہے جو ان سے پہلے تک ان چھوئے تھے۔ فراز کی شخصیت سے جڑی ہوئی ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ وہ اپنے عہد کے سب سے مقبول ترین شاعروں میں سے تھے۔ ہندوپاک کے مشاعروں میں جتنی محبتوں اور دلچسپی کے ساتھ فراز کو سنا گیا ہے اتنا شاید ہی کسی اور شاعر کو سنا گیا ہو۔ فراز کی پذیرائی ہر سطح پر ہوئی انہیں بہت سے اعزازات وانعامات سے بھی نوازا گیا ان کو ملنے والے چند اعزازات کے نام یہ ہیں۔ آدم جی ایوارڈ، اباسین ایوارڈ، فراق گورکھپوری ایوارڈ (انڈیا)، اکیڈمی آف اردو لیٹریچر ایوارڈ (کینیڈا)، ٹاٹا ایوارڈ جمشید نگر (انڈیا)، اکادمی ادبیات پاکستان کا 'کمال فن' ایوارڈ، ادب میں نمایاں کارکردگی پر ہلال امتیاز۔

شعری مجموعے: جاناں جاناں، خواب گل پریشاں ہے، غزل بہانہ کرو، درد آشوب، تنہا تنہا، نایافت، نابینا شہر میں آئینہ، بے آواز گلی کوچوں میں، پس انداز موسم، شب خون، بودلک، یہ سب میری آوازیں ہیں، میرے خواب ریزہ ریزہ، اے عشق جنوں پیشہ۔ فراز صاحب کے منتخب اشعار احباب کی خدمت میں:

- بھری بہار میں اک شاخ پر کھلا ہے گلاب
  کہ جیسے تو نے ہتھیلی پہ گال رکھا ہے
- اب اور کیا کسی سے مراسم بڑھائیں ہم
  یہ بھی بہت ہے تجھ کو اگر بھول جائیں ہم
- چلے تھے یار بڑے زعم میں ہوا کی طرح
  پلٹ کے دیکھا تو بیٹھے ہیں نقش پا کی طرح
- ہر طرح کی بے سروسامانیوں کے باوجود
  آج وہ آیا تو مجھ کو اپنا گھر اچھا لگا
- ہجوم ایسا کہ راہیں نظر نہیں آتیں
  نصیب ایسا کہ اب تک تو قافلہ نہ ہوا
- اس زندگی میں اتنی فراغت کسے نصیب
  اتنا نہ یاد آ کہ تجھے بھول جائیں ہم
- کس کس کو بتائیں گے جدائی کا سبب ہم
  تو مجھ سے خفا ہے تو زمانے کے لیے آ
- کس کو بکنا تھا مگر خوش ہیں کہ اس حیلے سے
  ہو گئیں اپنے خریداروں سے باتیں کیا کیا
- کبھی تو گھر سے نکلتے ہی مل گئی منزل
  کوئی ہماری طرح عمر بھر سفر میں رہا
- کچھ اس طرح سے گزاری ہے زندگی جیسے
  تمام عمر کسی دوسرے کے گھر میں رہا
- کیا کہیں کتنے مراسم تھے ہمارے اس سے
  وہ جو اک شخص ہے منہ پھیر کے جانے والا
- میں بھی پلکوں پہ سجا لوں گا لہو کی بوندیں
  تم بھی پابستہ زنجیر حنا ہو جانا
- میں نے دیکھا ہے بہاروں میں چمن کو جلتے
  ہے کوئی خواب کی تعبیر بتانے والا
- میں رات ٹوٹ کے رویا تو چین سے سویا
  کہ دل کا زہر مری چشم تر سے نکلا تھا
- میرؔ کے مانند اکثر زیست کرتا تھا فرازؔ
  تھا تو وہ دیوانہ سا شاعر مگر اچھا لگا
- تیرے ہوتے ہوئے محفل میں جلاتے ہیں چراغ
  لوگ کیا سادہ ہیں سورج کو دکھاتے ہیں چراغ
- تیرے قامت سے بھی لپٹی ہے امر بیل کوئی
  میری چاہت کو بھی دنیا کی نظر کھا گئی دوست
- مجھ سے مل کر تو یہ لگتا ہے کہ اے اجنبی دوست
  تو مری پہلی محبت تھی مری آخری دوست
- وہ اپنے زعم میں تھا بے خبر رہا مجھ سے
  اسے خبر ہی نہیں میں نہیں رہا اس کا
- آنکھ سے دور نہ ہو دل سے اتر جائے گا
  وقت کا کیا ہے گزرتا ہے گزر جائے گا

کلکتہ آمد پر 'مودی واپس جاؤ' کے نعرے

وزیراعظم سے ملاقات میں ممتا بنرجی نے کہا تینوں کالے قانون بنگال میں نافذ نہیں کیے جائیں گے

کلکتہ۔ وزیراعظم نریندر مودی احتجاج اور نعرے بازی کی گونج کے درمیان آج سہ پہر دو روزہ کلکتہ دورے پر پہنچ گئے ہیں۔ وزیراعظم کی آمد کے موقع پر ایئرپورٹ سے کلکتہ شہر تک مختلف مقامات پر بایاں محاذ کانگریس، ترنمول کانگریس سمیت دیگر مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاج کیا جاتا رہا۔ سیاسی جماعتوں کے علاوہ بڑی تعداد غیر سیاسی تنظیموں کی جانب سے آج صبح سے ہی احتجاج ہو رہا ہے۔ تاہم مختلف سڑکوں پر "مودی واپس جاؤ" کے نعرے اور پیپر لگائے گئے ہیں۔ ایئرپورٹ پر بھی بڑی تعداد میں مظاہرین موجود تھے۔ چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے بتایا کہ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی پر زور دیا ہے کہ وہ شہریت ترمیمی قانون کے مسئلہ پر دوبارہ غور کریں اور انہوں نے سی اے اے، این آر سی اور این پی آر سے دستبرداری کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیراعظم مودی نے ممتا بنرجی سے کہا کہ وہ دہلی آئیں اور اس مسئلہ پر بات چیت کریں۔ راج بھون میں وزیراعظم مودی سے ملاقات کے بعد ممتا بنرجی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے ملاقات کی تفصیلات سے واقف کروایا۔ ممتا بنرجی نے وزیراعظم سے ملاقات کو غیر سیاسی ملاقات قرار دیا اور بتایا کہ انہوں نے وزیراعظم سے ریاست کے مالی امداد سے متعلق بقایاجات پر بات چیت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکز سے ریاست کو 28 ہزار کروڑ روپے وصول طلب ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم کو یہ بھی بتایا کہ سی اے اے، این آر سی اور این پی آر کے خلاف ملک بھر میں احتجاج جاری ہے۔ مرکزی حکومت کو اس پر دوبارہ غور کرتے ہوئے سی اے اے سے دستبرداری اختیار کرنی چاہیے۔ وزیراعظم سے ملاقات کے فوری بعد ممتا بنرجی نے سی اے اے اور این آر سی کے خلاف ترنمول کانگریس طلباء ونگ کے احتجاجی مظاہرہ میں حصہ لیا۔ ممتا بنرجی کا احتجاج میں مرکز توجہ تھیں جہاں طلباء، رانی رشمونی روڈ پر شہریت ترمیمی قانون اور این آر سی کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ سی اے اے نوٹیفکیشن صرف کاغذ پر ہوگا اور ان کی حکومت ریاست میں اس پر عمل آوری نہیں کرے گی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے آج چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی سے راج بھون میں ملاقات کی۔ یہ ملاقات ایسے وقت ہوئی ہے جب مغربی بنگال میں شہریت ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ وزیراعظم مودی دو روزہ دورہ پر آج کولکتہ پہنچے اور ممتا بنرجی سے ان کی ملاقات مختصر رہی۔ ایک طرف ترنمول کانگریس شہریت ترمیمی قانون کی شدید مخالفت کر رہی ہے تو دوسری طرف بی جے پی اس پر اس قانون پر عمل آوری کیلئے بضد ہے۔ وزیراعظم مودی دو روزہ دورہ مغربی بنگال کے موقع پر کولکتہ پورٹ ٹرسٹ کے قیام کی 150 ویں سالانہ تقریب میں حصہ لیں گے۔ مودی نے مغربی بنگال کے دورہ پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کو اس بات پر خوشی ہے کہ وہ رام کرشنا مشن میں اپنا وقت گزار رہے ہیں جبکہ سوامی وویکانند کی جینتی تقریب میں بھی حصہ لیں گے۔ وزیراعظم چار تاریخی عمارتوں کو بھی قوم کے نام معنون کریں گے جن کی تزئین نو کی گئی ہے۔ وہ (ہوڑا برج) رابندر سیتو پر "لائٹ اینڈ ساؤنڈ" شو کا بھی افتتاح کریں گے۔

احتجاج میں سارا ملک طلباء کے ساتھ ہے: وجین

چیف منسٹر کیرالا کی آئشی گھوش سے دہلی میں ملاقات۔ فیس میں اضافہ اور CAA کے خلاف احتجاج کی تائید

ترونتا پورم۔ چیف منسٹر کیرالا پینارائی وجین نے جواہر لال نہرو اسٹوڈنٹس یونین کی صدر آئشی گھوش سے کہا کہ فیس میں اضافہ اور شہریت ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج میں سارا ملک طلباء کے ساتھ ہے۔ چیف منسٹر وجین نے نئی دہلی کے کیرالا ہاؤز میں آئشی گھوش سے ملاقات کی اور ان کے احتجاج میں اظہار یگانگت کیا۔ اس موقع پر انہوں نے سوحانوا دیشپانڈے کی کتاب "حلابول" کا انہیں تحفہ بھی دیا جو صفدر ہاشمی کی موت اور زندگی پر تحریر کی گئی ہے۔ آئشی گھوش / 5 جنوری کو جواہر لال نہرو یونیورسٹی کیمپس میں نقاب پوش افراد کے حملہ میں زخمی ہوگئی ہیں اور ان کے سر پر گہرا زخم آیا ہے۔ چیف منسٹر کیرالا نے اس موقع پر آئشی گھوش کی مزاج پرسی کی اور کہا کہ انصاف کے لئے جدوجہد میں سارا ملک جواہر لال نہرو یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی طلباء کے احتجاج سے واقف ہے اور انصاف کے لئے لڑائی میں آئشی گھوش کے ساتھ کیا ہوا ہر کوئی وہ بھی جانتا ہے۔ اپنے فیس بک پوسٹ میں سی پی آئی ایم کے سینئر قائد نے لکھا ہے کہ جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے طلباء سنگھ پریوار کے خلاف "بڑی جنگ" لڑ رہے ہیں۔ "سنگھ پریوار طاقت کے استعمال کے ذریعہ جے این یو سے اٹھنے والی ناراضگی کی آوازوں پر قابو پانے کی توقع کر رہا ہے لیکن جے این یو نے ان کے خلاف اپنی جدوجہد میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا ہے۔ وجین نے کہا کہ آئشی گھوش زخمی سر کے ساتھ اس لڑائی کی قیادت کر رہی ہیں۔ چیف منسٹر کیرالا سے ملاقات کے بعد آئشی گھوش نے کیرالا کے عوام سے اظہار تشکر کیا جو اس جدوجہد میں جے این یو کے ساتھ کھڑے ہیں۔ آئشی گھوش آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس میں طبی معائنہ کے بعد کیرالا ہاؤز پہنچی تھیں۔

مدرسوں کو عصری بنانے اور منڈے ملک کے آغاز کی تجویز

ما قبل بجٹ مشاورتی اجلاس کے موقع پر برسراقتدار بی جے پی نے وزیر فینانس نرملا سیتارامن سے کہا کہ وہ ملک بھر میں مدرسوں کو عصری بنائیں اور مدرسوں میں منڈے ملک کے آغاز پر غور کریں۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ اسکیم کو مدرسوں تک توسیع تو دی جاسکتی ہے لیکن اس کیلئے کوئی یکساں سائنٹفک طریقہ کار نہیں ہے۔ اس تجویز پر اگر چہ وزیر فینانس نے اعتراض نہیں کیا لیکن اس سے متعلق مالی امور اور دیگر باتوں پر غور وخوض کیا جائے گا۔ بی جے پی کے ایک عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ یہاں یہ تذکرہ بے جا نہ ہوگا کہ بی جے پی ایک عرصہ سے مدرسوں کو عصری بنانے کی تجویز پیش کر رہی ہے تاہم اس کی مخالفت بھی کی جارہی ہے۔

گجرات کے وڑودرا میں گیس کمپنی میں دھماکہ 5/افراد ہلاک

احمد آباد۔ گجرات کے وڑودرا ضلع کے پادرا تعلقہ میں صنعتی اور طبی گیس کی پیداوار کمپنی میں ہوئے دھماکے میں کم از کم پانچ افراد کی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ وڈو دھانے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ دھماکہ پادرا کے گواساد گاؤں کے قریب ایس انڈسٹریز لمیٹڈ میں قریب 11 بجے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ افراد موقع پر ہی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں جنہیں قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ افسر نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کے سیکشن کے اہلکار موقع پر پہنچ چکے ہیں اور راحت اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

کیرالا میں 19 منزلہ عمارت کو دھماکہ سے منہدم کر دیا گیا

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوا جس میں دکھایا گیا کہ کیرالا کے کوچی کے مقام پر چند منٹوں میں دھماکہ کے ساتھ 19 منزلہ H20 ہولی فیتھ اپارٹمنٹ کامپلکس کو زمین دوز کر دیا گیا ہے۔ اس 19 منزلہ عمارت میں 91 اپارٹمنٹس تھے جس کو 212.4 کیلو گرام دھماکو اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے منہدم کر دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق یہ پہلی عمارت ہے جس کو منہدم کیا گیا ہے۔ جبکہ دیگر اور 3 عمارتوں کو بھی منہدم کیا جائے گا۔

کیمیکل کمپنی میں دھماکہ، 8/افراد ہلاک

پال گھر: (ن خ) پال گھر کے قریب تارہ پور ایم آئی ڈی سی علاقہ میں زبردست دھماکہ ہوا۔ یہ دھماکہ اتنا گرجدار تھا کہ آس پاس کا 15 کلو میٹر کا علاقہ دہل کر رہ گیا۔ یہ دھماکہ تارا نائٹریٹ کیمیکل کمپنی میں ہوا۔ جس میں 8 /افراد ہلاک ہو گئے۔ دھماکہ کی وجہ معلوم نہ ہوسکی، دھماکے سے قریبی کولوڑے گاؤں میں بھی خوف وہراس پھیل گیا تھا۔ دھماکہ کی وجہ سے تین کمپنیوں میں آگ لگ گئی تھی۔ گھنٹوں فائر بریگیڈ عملہ آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتا رہا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولس فورس جائے واردات پر پہنچ گیا۔ 8 /افراد کی لاشوں کو جو بری طرح جل گئی تھیں، باہر نکالا گیا۔ وزیراعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ہلاکین کے ورثاء کو فی کس 5 /لاکھ روپے کی امداد دینے کا اعلان کیا۔

عالمی شہرت یافتہ خواجہ ریاض الدین عطش صاحب کا یوم وفات: 8 جنوری

خواجہ ریاض الدین عطش 4 مارچ 1925 کو پٹنہ کے قریب واقع تاریخی شہر عظیم آباد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنا بچپن عظیم آباد میں گزارا۔ پھر پٹنہ سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دوسری جنگ عظیم کے دوران برٹش ایئر فورس میں شمولیت اختیار کی اور پانچ برس اس سے وابستہ رہے۔ اسکے بعد عطش ڈھاکہ چلے گئے۔ عطش کا تعلق ایک ادبی گھرانے سے تھا۔ انہوں نے کم عمری میں ہی شعر کہنا شروع کر دیا تھا۔ ڈھاکہ میں انہوں نے فلموں کے لئے گیت بھی لکھے۔ وہ 1971 تک مشرقی پاکستان میں ہی مقیم رہے، لیکن بنگلہ دیش بننے کے بعد انہوں نے ایک بار پھر ہجرت کی اور پاکستان آگئے۔ انہوں نے کچھ عرصہ لاہور میں واپڈا میں ملازمت کی اور بعد ازاں سعودی عرب چلے گئے۔ 1983 میں وہ واپس پاکستان آگئے۔

اردو شاعری میں عطش کا اپنا ایک منفرد انداز تھا ... گیا۔ ان کی شاعری کی تین کتابیں بھی منظر عام پر آئیں ... ہے۔ انکی دوسری کتابوں میں داغ کا آخری چراغ' ڈاکٹر مبارک عظیم آبادی کی سوانح حیات ہے۔ اسکے علاوہ اردو کا شجرۂ نسب تار دو ہزار داستان اور اردو دشمن تحریک کے سوسال' بھی انکی کتب ہیں۔ عطش نے ڈھاکہ، کراچی اور شکاگو میں بزم سخن کی بنیاد بھی رکھی۔

عطش نے اپنی زندگی کے آخری دس برس شکاگو میں بسر کیے جہاں وہ ادبی حلقوں میں بہت مقبول ہوئے۔ شکاگو میں عطش بہت باقاعدگی کے ساتھ ادبی کانفرنسوں اور مشاعروں میں شامل ہوتے رہے۔ اسکے علاوہ وہاں اردو اخبارات اور رسائل میں لکھتے بھی رہے۔ عطش نے اپنی ادبی خدمات پر غالب ایوارڈ سمیت کئی ایوارڈ حاصل کیے۔ عطش 8 جنوری 2001 کو شکاگو میں انتقال کر گئے اور وہیں آسودۂ خاک ہوئے۔ عطش صاحب کے یوم وفات پر ان کی ایک خوبصورت غزل احباب کی خدمت میں پیش ہے

ابر چھایا نہ کوئی ابر برستا گزرا
اب کے ساون بھی کڑی دھوپ میں جلتا گزرا

پاس سے راہ بھی ٹوٹ کے تارے برسے
یا کسی چاند کا بجھتا ہوا سایہ گزرا

ہم جلاتے رہے ہر گام محبت کے چراغ
وہ رہ درہم کی ہر شمع بجھاتا گزرا

ہم گزر جاتے ہیں ہر دور سے ایسے جیسے
ایک آنسو کسی چہرے سے ڈھلکتا گزرا

سوچتا ہوں کہ لئے بڑے کتنے چہرے
زندگی گزری ہے اپنی کہ تماشا گزرا

رشتہ نکاح کیسے طے کریں؟

تصنیف وتالیف کا سلسلہ بہت پرانا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب "رشتہ نکاح طے کرنے کا آسان طریقہ" نامی کتاب اسی سلسلۃ الذہب کی ایک مفید کڑی ہے۔ جس کے مؤلف میرے مخدوم اور لائق صد احترام شہر کے معروف عالم دین مفتی محمد عامر یاسین صاحب ملی زادہ اللہ علماً ونفعاً ہیں۔ رشتہ نکاح کا انتخاب اس وقت انتہائی پیچیدہ شکل اختیار کر چکا ہے۔ اور یہ معاشرہ کا سلگتا ہوا موضوع ہے۔ اسی کو سامنے رکھ کر موصوف نے رشتہ نکاح طے کرنے کا آسان طریقہ! اس عنوان سے ایک آسان کتاب تالیف کی ہے۔

از: مفتی ظہیر احمد نصیر ملی (خادم تدریس دارالعلوم معہد ملت مالیگاؤں)
7020292883

کتاب کے آغاز میں مؤلف موصوف نے رشتہ طے کرنے کے سلسلے میں معاشرتی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے جو باتیں تحریر کی ہیں ان کو پڑھ کر کتاب کے دیگر مضامین کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ موصوف لکھتے ہیں: "موجودہ دور میں رشتہ نکاح طے کرنے کے سلسلے میں جس قدر بھی رکاوٹیں پائی جاتی ہیں، ان میں سب سے بڑی رکاوٹ ہم خود ہیں، ہم نے اپنے طور پر رشتوں کے سلسلے میں الگ الگ معیار قائم کرلیے ہیں، اور انہی کے لحاظ سے رشتوں کی تلاش میں حیران وپریشان ہیں۔ تعجب تو اس بات پر ہے کہ ہر ایک شخص اپنے متعلق خوش فہمی اور خود پسندی کا شکار ہے۔"

ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

ہر شخص بہتر سے بہترین رشتوں کی تلاش میں ہے، سانولے رنگ کے لڑکے کو فیئر کلر والی لڑکی پسند ہے، دسویں فیل لڑکے کے لیے والدین کو ٹیچر بہو کی تلاش ہے، کچے مکان میں رہنے والی لڑکی کسی بنگلے کی بہو بننے کا خواب دیکھ رہی ہے، کسی کی نگاہ اونچے خاندان پر ہے تو کسی کی کاروباری اور مالدار گھرانوں پر، جب بھی کہیں سے کوئی رشتہ سامنے آتا ہے اسے اپنے مصنوعی معیار کی کسوٹی پر ہر زاویہ سے جانچا اور پرکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ بعض لوگ خود جن خوبیوں سے محروم ہیں، آنے والے رشتے میں وہی خوبیاں تلاش کرتے ہیں، اور خود جن خامیوں اور عیوب میں مبتلا ہیں، پیش آمدہ رشتے میں وہی خامیاں اور عیوب نظر آجائیں تو رشتہ رد کر دیا جاتا ہے، دسیوں بیسیوں رشتے دیکھ لینے کے بعد بھی اس بات پر غور کرنے کی توفیق نہیں ہوتی کہ رشتہ نکاح طے کرنے کے سلسلے میں اسلامی تعلیمات وہدایات کیا ہیں اور اسلام نے اس سلسلے میں کیا معیار قائم کیا ہے؟" (صفحہ نمبر 6)

یہ کتاب اپنے مشمولات ومضامین کے لحاظ سے قابل قدر ہے اور لائق مطالعہ بھی! کتاب کے چند اہم مضامین کے عنوانات ملاحظہ فرمائیں: رشتہ نکاح سے متعلق معاشرتی صورت حال • اہلکار (اگوا) حضرات کی زبانی • محرم اور غیر محرم رشتہ دار • رشتہ طے کرنے میں سرپرستوں اور اولاد کے اختیارات • شادی ناکام ہونے کے اسباب • مطلقہ اور بیوہ خواتین کا رشتہ نکاح • جھوٹ کے لیے استخارہ کا سہارا • کونسا رشتہ نکاح بابرکت ہوگا؟ مندرجہ بالا مضامین ایسے ہیں جن کو پڑھنے کی ہر عمر کے مرد وعورت کو ضرورت ہے۔ اور یہ کتاب جہاں شادی شدہ مرد وعورت اور خاندان کے سرپرست حضرات کے لیے فکر انگیز ہے وہیں غیر شادی شدہ لڑکے اور لڑکیوں کے لیے بھی لائق استفادہ ہے۔ کتاب میں فقیہ العصر حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم کی تین اہم تحریروں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جس سے کتاب کی اہمیت ووقعت میں اور اضافہ ہوگیا ہے۔ قارئین سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں اور اسلامی ہدایات کی روشنی میں رشتہ نکاح طے کریں تاکہ بن بیاہی لڑکیوں کو خوشگوار ازدواجی زندگی نصیب ہو، ان کے والدین کی دن رات کی بے چینی ختم ہو، مطلقہ اور بیوہ خواتین کو دوبارہ ازدواجی زندگی کی خوشیاں ملیں اور رشتہ نکاح طے کرنے سے متعلق بے اعتدالیوں اور خرابیوں کا خاتمہ ہو۔ خوبصورت اور دیدہ زیب ٹائٹل سے مزین یہ کتاب محض 56 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں پندرہ الگ الگ فکر انگیز اور سبق آموز مضامین لکھے گئے ہیں۔ یہ کتاب مٹی اور سویرا بک ڈپو پر دستیاب ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت اس گراں قدر تحریری کاوش کو اصلاح معاشرہ کا ذریعہ بنائے اور مؤلف گرامی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

عمان کے سلطان قابوس بن سعید کا انتقال، ہیثم بن طارق نئے سلطان

مسقط۔ عمان کے حاکم سلطان قابوس بن سعید کا جمعہ کی شب 79 سال انتقال ہوگیا۔ وہ خلیج عرب کے علاقہ میں سب سے طویل عرصہ حکومت کرنے والے حاکم تھے، جنہوں نے 23 جولائی 1970ء تا 10 جنوری 2020ء تقریباً نصف صدی حکمرانی کی۔ سلطنت کے دربار سے جاری فرمان میں کہا گیا ہے کہ انتہائی رنج وغم اور صدمہ کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ جلالۃ الملک قابوس بن سعید جمعہ کو اس دار فانی سے گذر گئے"۔ سلطان قابوس نے 1970ء کے دوران شاہی محل میں اپنے ہی علیل والد کو ایک بغاوت میں معزول کرتے ہوئے اقتدار پر قبضہ کیا تھا۔ سلطان قابوس بھی کچھ عرصہ سے علیل تھے۔ غالباً انہیں کینسر کا عارضہ لاحق تھا۔ سلطان قابوس نے اپنا کوئی جانشین نہیں چھوڑا۔ وہ غیر شادی شدہ تھے۔ ان کا کوئی بھائی یا بیٹا بھی نہیں تھا۔ عمانی دستور کے مطابق کسی سلطان کیلئے مسلم، ایک پختہ کار اور معقولیت پسند شخص ہونا چاہئے جو عمانی ماں باپ کا جائز بیٹا ہو اور شاہی خاندان کا فرد ہو۔ سلطان قابوس نے اپنے ملک کو غیر معمولی ترقی دی تھی اور وہ بابائے جدید عمان کہلائے جاتے ہیں۔ شاہی حسب نسب اور شجرہ کے مقامی ماہرین نے کہا کہ تقریباً 80 افراد اس اعتبار سے سلطان کے عہدہ کے اہل ہو سکتے ہیں۔ ان میں سلطان قابوس کے چچا طارق بن سعید کے بیٹے سلطان کے عہدہ کیلئے اولین ترجیح ہو سکتے ہیں۔ اس دوران سلطان قابوس کے چچازاد بھائی 65 سالہ ہیثم بن طارق کو سلطان عمان کا نیا سلطان منتخب کرلیا گیا۔ انہیں سلطان قابوس نے اپنے دور میں وزیر تہذیب وثقافت مقرر کیا تھا۔ وہ سلطان کے انتہائی قریبی و بااعتماد سمجھے جاتے ہیں۔ سلطان قابوس کو سپرد لحد کرنے کے کچھ دیر بعد سلطان ہیثم کی حلف برداری عمل میں آئی۔ انہوں نے سرکاری ٹیلی ویژن پر خطاب کے دوران کہا کہ "ہم مرحوم سلطان کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ملکوں کے معاملات میں عدم مداخلت اور پرامن زندگی گزارنے کے اصولوں پر مبنی پالیسی پر عمل جاری رہے گا۔

سی اے اے، این آر سی کے خلاف کانگریس مضبوطی سے کھڑی ہے

نئی دہلی۔ صدر کانگریس سونیا گاندھی نے کہا کہ شہریت ترمیمی قانون امتیاز پر مبنی اور تقسیم کرنے والا قانون ہے۔ اس کا ناپاک مقصد مذہبی بنیادوں پر عوام کو تقسیم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی آر مواد کے اعتبار سے این آر سی کی ہی شکل ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے آج منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ نئے شہریت ترمیمی قانون پر عمل آوری کے سنگین نقصان کو نوجوان مرد وخواتین، خاص طور پر طلباء نے محسوس کرلیا ہے۔ وہ اس کے خلاف شدید سردی اور پولیس مظالم کو برداشت کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ سونیا گاندھی نے مخالف شہریت ترمیمی قانون احتجاج اور واقعات کی تحقیقات کے لئے جامع اعلیٰ اختیاری کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا اور متاثرہ افراد کے ساتھ انصاف کرنے پر زور دیا۔ صدر کانگریس نے الزام عائد کیا کہ کوئی دن ایسا نہیں گزرا جب وزیر داخلہ اور پہلے وزیراعظم نے اشتعال انگیز بیان نہیں دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض ریاستوں میں صورتحال خطرناک ہوگئی ہے اور ریاستیں پولیس چھاؤنی میں تبدیل ہوگئی ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر اتر پردیش اور دہلی کا حوالہ دیا۔ سونیا گاندھی نے ملک کی معیشت اور جموں وکشمیر کی صورتحال پر بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں اگلے مہینے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس اور دہلی اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ اجلاس میں سابق وزیراعظم منموہن سنگھ، اے کے انٹونی، غلام نبی آزاد، ادھیر رنجن چودھری اور دیگر قائدین شریک تھے۔

کانچ کے مکاں

از: رضا جالنوی

امن و اماں کی راہیں دیکھیں نہ تم چل کر
سنگباریوں کی حد سے آگے کبھی نکل کر
پتھر کے ان گھروں میں رہ رہے ہیں لیکن
تم کانچ کے مکاں میں رہنا ذرا سنبھل کر

دی مالیگاؤں گرلز ہائی اسکول وجونیئر کالج کی شاندار کارکردگی

بے.اے. لی آرٹس سائنس اینڈ کامرس کالج کی جانب سے آل مہاراشٹرا الحاج ہارون احمد انصاری انٹر کالجیئیٹ اردو تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طلبہ وطالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو نمودار کرنا تقریر کے عنوانات حالات حاضرہ میں مسلمانوں کی حالت، دستور ہند میں دم توڑتی صحافت وغیرہ جس میں مالیگاؤں گرلز ہائی اسکول وجونیئر کالج کی طالبہ اقراء بارہویں آرٹس جماعت اپنے دلنشین انداز میں بہترین کارکردگی کرتے ہوئے دوسرا انعام حاصل کیا طالبہ کی اس کامیابی پر انجمن دار اکین، اسکول وکالج ہذا کے تدریسی وغیر تدریسی عملہ کی جانب سے طالبہ کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی جاتی ہے۔ فقط: شعبہ نشرواشاعت مالیگاؤں گرلز ہائی اسکول وجونیئر کالج۔

اردو لائبریری ٹرسٹ کو ممبرا کتاب میلہ ۲۰۲۰ میں محب اردو ایوارڈ تفویض

(بذریعہ ای میل) یکم جنوری تا ۵ رجنوری ۲۰۲۰ میں ممبرا اردو کتابی میلہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس میلے میں جہاں اطراف ممبئی کے اردو نواز منتظموں نے شرکت کی وہیں مالیگاؤں کے اردو نواز منتظموں نے بھی شرکت کی۔ مالیگاؤں کی قدیم اردو لائبریری کے اراکین نے بھی مورخہ ۳ر جنوری ۲۰۲۰ کو شرکت کی جن میں اقبال احمد عبدالمالک سکریٹری اردو لائبریری، جناب نہال احمد عبداللہ صاحب ٹرسٹی اور اشفاق عمر صاحب قابل ذکر ہیں۔ ممبرا کتاب میلہ کے انتظامیہ اراکین نے مذکورہ بالا حضرات کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور اردو لائبریری ٹرسٹ کو محب اردو ایوارڈ سے نوازا جو کہ اہلیان مالیگاؤں کیلئے باعث فخر ہے۔ اراکین ٹرسٹ اردو قارئین کے ادبی ذوق کی بالیدگی کیلئے ۵۰۰۰۰ روپے کی مختلف موضوعات پر مبنی کتابوں کا اضافہ اردو لائبریری میں کیا، امید ہے کہ قارئین مالیگاؤں اس سے ضرور استفادہ کریں گے۔ چیئرمن اردو لائبریری ٹرسٹ خالد عمر صدیقی

سوال آپ کا جواب ہمارا سلسلہ نمبر ۱

CAA، NPR، NRC کے پیش نظر سی سی آئی CCI نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ عوام الناس سے بھی گذارش ہے کہ ان عنوانات کے متعلق اگر کوئی سوال ہے تو تحریری طور پر ہمیں روانہ کریں۔

سوال: عرض یو ہیکہ میرا اسکول داخلہ میں نام محمد فاروق محمد شبیر ہے اور (۱) آدھار کارڈ پر نام فاروق خان شبیر خان ہے۔ (۲) میرے پاس 1983 کا expire پاسپورٹ ہے اس پر نام فاروق خان شبیر خان ہے۔ (۳) میرے بڑے لڑکے کا نام جنم داخلہ اور اسکول داخلہ میں نام فہید اختر فاروق ہے۔ اور اسکا آدھار کارڈ پر نام فہد خان فاروق خان ہے۔ اور اسکے دو بچے میں لڑکی کا نام طوبیٰ ملک فہد خان جنم اور اسکول میں یہ نام ہے۔ لڑکے کا نام فوزان خان فہد خان ہے۔ (۴) میرے تین لڑکے تین لڑکیاں انکے ولدیت میں بھی فاروق خان لکھا ہے۔ برائے مہربانی مجھے رائے دیجئے یہ نام کیسے درست کرنا۔ آدھار کارڈ پر نام بدلنا ہے یا اسکول داخلہ کا شکریہ: فاروق خان شبیر خان۔ نعمانی نگر، مالیگاؤں

جواب: CCI لیگل سیل کے مشورے کے مطابق آپ کے سوالات کے پیش نظر یہ ہدایت دی جاری ہے کہ آپ گزٹ (Gazette) کے ذریعے اپنے نام کے ساتھ خان لگا لیجیے۔ اور پھر اس کی بنیاد پر جن کاغذات پر "خان" نہیں لگا ہے وہاں خان لگوائیے۔ یہ ہو جانے کے بعد NPR میں بھی اس کے مطابق اندراج کروائے۔ صدر سی سی آئی: پروفیسر عبدالمجید صدیقی

ہرسول جیل، داعش معاملہ میں گرفتار نوجوانوں کی جان کو خطرہ

اورنگ آباد۔ ۱۱ رجنوری۔ (پریس ریلیز) ممنوعہ تنظیم داعش سے تعلق رکھنے کے الزام میں ممبرا، اورنگ آباد سے گرفتار بے قصور نوجوانوں پر جیل انتظامیہ کی جانب سے سخت مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور طرح طرح سے ذہنی وجسمانی اذیت دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جاری ہے اور حد تو یہ ہے کہ انہیں خصوصی بیرک سے نکال کر جنرل بیرک میں ڈال دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ان کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے، اور اس شدید سردی کے موسم میں بھی انہیں گرم کپڑوں سے محروم رکھا جا رہا ہے نہ جیل انتظامیہ کی طرف سے گرم لباس دیا جا رہا ہے اور نہ ہی اہل خانہ ورشتہ داروں کی طرف سے دینے دیا جا رہا ہے، جب سے انہیں اسپیشل وارڈ سے جنرل وارڈ میں منتقل کر کے عام قیدیوں کے ساتھ رکھا گیا ہے تب سے وہ ذہنی تناؤ کے شکار ہیں، کیونکہ جنرل وارڈ میں عموماً ایک قیدی دوسرے قیدی پر حملہ اور مارپیٹ کرتے رہتے ہیں، ان حالات سے پریشان ہو کر اورنگ آباد اور ممبرا کے قیدی ڈرے سہمے ہوئے ہیں اور اپنی جان کا خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ اس بات کی اطلاع آج یہاں اس مقدمہ کو مفت قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے دی ہے۔ مزید تفصیلات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یو اے پی اے کے تحت جتنی بھی گرفتاری ہوتی ہے انہیں اسپیشل سکیورٹی دی جاتی ہے، اور اسپیشل وارڈ میں رکھا جاتا ہے، جبکہ اورنگ آباد کی ہرسول جیل انتظامیہ ان تمام قانونی ضابطوں کی دھجیاں اڑا رہی ہے، ملزمین کی سکیورٹی کو نظر انداز کر رہی ہے جو کہ انتہائی خطرناک ہے ماضی میں ایسے معاملات میں قتل کے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ممبرا، اورنگ آباد کے مسلم نوجوانوں کو منظم طریقے سے اس کیس میں پھنسایا گیا ہے اور پورے ہی معاملہ میں بڑی دھاندلیاں، غیر قانونی چیزیں، اور قانونی ضابطوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے، اور ملزمین کی شبیہ کو داغدار کرنے کیلئے انہیں جنرل وارڈ میں رکھا گیا تاکہ انکے ساتھ جھگڑا لڑائی ہو اور اے ٹی ایس اس کا فائدہ اٹھائے اس لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے جیل انتظامیہ کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، تاکہ مظالم کا دروازہ بند ہو اور انکے ساتھ انصاف ہو سکے۔ واضح رہے کہ ان نوجوانوں کو انصاف دلانے کیلئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی لیگل ٹیم اورنگ آباد کی خصوصی عدالت میں اس مقدمہ کی پیروی کر رہی ہے، مقامی وکیل اور سینئر کریمنل لاز ایڈوکیٹ تہور خان پٹھان اور ان کی ٹیم کے ذریعے اے ٹی ایس کی دھاندلیوں کو عدالت کے روبرو اجاگر کرنا اور قانونی نکات کے ذریعے اس جھوٹے کیس کی بنیاد کو ہلانے کی کوشش بہت حد تک کارگر ثابت ہو رہی ہے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے عدالت میں اس کیس کی پیروی ایڈوکیٹ پٹھان تہور خان وغیرہ کر رہے ہیں۔ اس کیس میں مذکورہ بالا نوجوانوں کو ضمانت دلانے کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے ممبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں درخواست ضمانت داخل کی ہے جس پر عنقریب سماعت شروع ہونے والی ہے۔

جمعیۃ علماء سلیمانی چوک کی جانب سے دعائیہ مجلس

الحمدللہ! ادارہ عمار ابن یاسر کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ر جنوری ۲۰۲۰ء بروز پیر کو بعد نماز عشاء فراسروے نمبر ۱۵۲ انیاپورہ ہندوستان بلڈنگ کے پیچھے دعائیہ مجلس کا انعقاد ہوگا۔ جس میں آیت کریمہ اور سورہ یٰس کے نصاب کے بعد شہر کے مشہور عالم دین حضرت مولانا جمال ناصر ایوبی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مالیگاؤں) کا ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں مختصر خطاب کے بعد اجتماعی طور پر دعا ہوگی۔ لہذا تمام حضرات سے گذارش ہے کہ اس دعائیہ مجلس میں اپنے گھر کی خواتین کو ضرور بضرور روانہ فرمائیں۔ نوٹ: مستورات کے لیے پردے کا معقول انتظام رہے گا۔ منجانب: جمعیۃ علماء مالیگاؤں (دفتر سلیمانی چوک) نیاپورہ

خواتین اجتماع میں آیت کریمہ کا ورد اور خصوصی دعا

مورخہ 14 جنوری بروز منگل بعد نماز مغرب نور باغ مسجد اہلسنت پاسبان ملت کے سامنے والے گارڈن میں خواتین اسلام کا ہفتہ واری اجتماع منعقد ہوگا جسمیں سنی دعوت اسلامی کی مبلغات اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمائیں گی بعدہ سوا لاکھ مرتبہ آیت کریمہ کا ورد ہوگا اور پوری دنیا کے مسلمانوں کی جان، مال، عزت وآبرو کی حفاظت کے لئے خصوصی دعا ہوگی۔ برادران اسلام سے گزارش ہیکہ آپ اپنے گھر کی خواتین کو اس پروگرام میں شرکت کے لئے روانہ کریں ایسی گذارش SDI نور باغ گروپ نے کی ہے۔

بقیہ: رضا اکیڈمی کی دستخطی...

اس کے تحت ممبئی ناسک سمیت ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی دستخطیں جمع کی گئی ہیں، اتوار کی شب دستخط شدہ تمام فارم ممبئی کے لیے روانہ کیے جائیں گے۔ الطاف تاباں، حافظ شریف رضوی، امتیاز خورشید اور حاجی محمد رضوی کو آس پاس کے شہروں اور علاقوں سے دستخط شدہ فارم جمع کرنے کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ اس مہم میں شہر کے درجنوں اداروں، بزموں اور کلبوں نے اپنا بھرپور تعاون دیا، ان میں نظامیہ اشرفیہ فاؤنڈیشن (صادق حسین اشرفی واحباب)، علامہ مسجد رضا فاؤنڈیشن (مدثر رضا جیلانی واحباب)، سنی کاؤنسل (عمران رضوی واحباب)۔ مسجد سعید الہیہ (مولانا احمد رضا ازہری وانتظامیہ کمیٹی)، بڑی مسجد مفتی اعظم (مولانا عبداللہ حشمتی وانتظامیہ کمیٹی)، مسجد بانو مریم قطب الدین (حافظ مزمل حسین رضوی وانتظامیہ کمیٹی)، مسجد رقیہ جن، (حافظ رفیق القادری وانتظامیہ کمیٹی)، مسجد فاروق اعظم، (حافظ ذوالفقار رضا وانتظامیہ کمیٹی)، مسجد علامہ حامد رضا، (حافظ جعفر القادری)، ادارہ ناصران اہل بیت، (نوری ٹاور)، ادارہ سید شاہ واد رحمۃ اللہ علیہ، (مچھلی بازار)، ادارہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، انصار روڈ (مناقر)، ادارہ انصار، (ذاکر انصاری ہوٹل والا)، مسجد نوری عارج فضیل، (حافظ عمر فاروق)، مسجد نور الاسلام، (سلیم نگر)، مسجد گلشن امام احمد رضا، (پڑکو کالونی)، مسجد خانقاہ قادریہ، (مفتی عرفان رضا مصباحی)، مسجد صدر الشریعہ، (مفتی نعیم رضا مصباحی)، اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن، (مدثر رضا ازہری)، محمد یوسف راتا، (ادارہ نشان ہند)، مسجد حلیمہ سعدی، (حافظ نوید رضا)، مسجد زینب بہار اشرفی (حافظ توصیف اشرفی)، مسجد زیتون اشرفی، (مولانا سلمان رضا)، خانقاہ مسجد برکت پورہ، (حاجی شبیر احمد پٹھانی)، مسجد حاجی دوست محمد (حافظ شاہد رضوی)، مدو بابا مسجد (حافظ اظہار رضوی) وغیرہ شامل ہیں۔ اب تک جن لوگوں نے اس کالے قانون کے خلاف اپنے جمہوری حق کا استعمال نہیں کیا ہے ایسے شہریان ان مقامات پر ذمہ داران سے رابطہ کریں، خود بھی دستخط کریں، اپنے احباب اور اہل خانہ سے بھی دستخط کروائیں اور این آر سی، این پی آر اور CAA کے خلاف اس دستخطی مہم کو آگے بڑھائیں، اس طرح کی گزارش رضا اکیڈمی کی جانب سے کی گئی ہے، اسی طرح جو ادارے، کلبیں، مساجد ومدارس کے ذمہ داران اور نوجوان اس دستخطی مہم میں اپنی خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں وہ دفتر رضا اکیڈمی سے فارم حاصل کر سکتے ہیں، واضح رہے کہ یہ تمام دستخط شدہ فارم سپریم کورٹ کے چیف جسٹس آف انڈیا کو اپنے مطالبات کے ساتھ روانہ کئے جائیں گے۔

جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں انعامات کی بارش

طہورہ ارم فاروق احمد — انصاری عفت جاوید احمد — آفرین بانو کلیم احمد

اللہ کے فضل سے بہت ہی مسرت کا مقام ہے کہ جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کو مختلف مقابلوں میں کامیابی وکامرانی عطا ہوئی۔ بتاریخ 7 جنوری کو سردار کیمپس خوشامد پورہ میں آل مالیگاؤں انٹر جونیئر کالج نعت خوانی مقابلہ میں جمہور جونیئر کالج کی باصلاحیت طالبہ انصاری عفت جاوید احمد کو اول انعام ملا۔ اسی طرح گزشتہ 4 جنوری کو جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں منعقدہ آل مالیگاؤں انٹر جونیئر کالج تحت اللفظ نظم خوانی کے شاندار مقابلے میں جمہور جونیئر کالج کی ہونہار طالبہ طہورا ارم فاروق احمد دوم انعام سے سرفراز ہوئی اور جمہور کیمپس ہی میں آل مالیگاؤں انٹر ہائی اسکول غزل خوانی کے دلچسپ مقابلہ میں دہم جماعت کی طالبہ آفرین بانو کلیم احمد نے دوم انعام حاصل کیا۔ ان تمام شاندار کامیابیوں پر پرنسپل واساتذہ جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، صدر واراکین انجمن تعلیم جمہور اور جمہور کیمپس انعام یافتہ طالبات کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ ان طالبات کو اسی طرح کامیابیوں سے سرفراز کرے۔ آمین۔ المرسلہ: شعبہ نشرواشاعت۔

سٹی کالج کے ماتحت جاری کیمونٹی کالج میں یک روزہ سیمینار کا انعقاد New Trends in

Practice Accounting اس موضوع پر 21 دسمبر کو کیا گیا۔ کیمونٹی کالج کی گزشتہ چند برسوں میں شاندار کارکردگی سامنے آئی۔ کیمونٹی کالج کے ذریعے طلباء کو computerized practical & Manual accounting سکھایا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دوسرے نصاب جیسے business, English studies, costing وغیرہ ان سبجیکٹ پر بھی IT خصوصی توجہ دی جاری ہے۔ کورس کو پورا کرلینے کے بعد طلباء اندرون شہر اور بیرون شہر میں اکاؤنٹنگ اور مارکیٹنگ کے شعبوں میں اپنی بہترین کارکردگی انجام دے رہے ہیں۔ ہونے والے اس یک روزہ سیمینار کے ذریعے طلباء کو Accounting کے مرحلے کے جدید طریقے کار کی معلومات فراہم کی گئیں۔ سیمینار میں اکاؤنٹنگ کے نئے تصورات جیسے کلاوڈ اکاؤنٹنگ، اکاؤنٹنگ آٹومیشن اور سوشل میڈیا اکاؤنٹنگ کو طلباء کے سامنے رکھا گیا۔ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی سی اے آنند پاٹل، شہر عزیز کے مشہور صنعت کار ضیاء الرحمان زری والا نے شرکت کی۔ مہمانان طلباء کو نئے دور کے Computerized Accounting کے مختلف طریقوں اور ان میں ہونے والی آسانیوں کی معلومات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ کالج ھذا کے پروفیسرز ڈاکٹر شکیب احمد، ڈاکٹر عارف انجم، پروفیسر اشتیاق احمد اور پروفیسر شمویل فاروقی نے بھی سیمینار کے موضوع پر طلباء کو ppt کے ذریعے پریکٹیکل معلوماتیں فراہم کیں، پروفیسر وسیم اختر اور پروفیسر ابوذر نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔

مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں انعامات کی بارش

الحمدللہ سال 2020 کی شروعات جنوری کے شروع سے ہی ہر سال کی طرح اس سال بھی مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ کالج میں پے در پے انعامات آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ مورخہ 2 جنوری 2020 بروز جمعرات صبح 9 بجے جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں ساتواں آل مالیگاؤں انٹر ہائی اسکول مسابقہ قرآن ومظاہرہ قرأت منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ کالج کی آٹھویں F کی طالبہ عاطرہ ابتہاج محمد اطہر کو چوتھے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ اسی طرح چار جنوری 2020 کو جمہور ہائی اسکول میں ہی 44واں آل مالیگاؤں انٹر ہائی اسکول مقابلہ غزل خوانی ہوا جس میں مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی X A کی طالبہ صفا ظہیر الدین اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائی اور دوم انعام کی حقدار قرار پائی۔ ۸ جنوری 2020 جدید انجمن تعلیم کے زیر اہتمام گیارواں آل مہاراشٹر اردو تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں اندرون شہر اور بیرون شہر سے تقریباً 28 جونیئر کالج کی طالبات شریک مقابلہ تھیں۔ اس مقابلے میں مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی گیارہویں آرٹس کی طالبہ اقراء صدف ناصر خان نے اپنی صلاحیت اور فن کا بہترین مظاہرہ کیا اور دوم انعام کی حقدار قرار پائی۔ اسکول کالج اور انجمن معین الطلباء کی جانب سے انعام یافتہ طالبات کو اور ان کو تیار کرنے والے اساتذہ کو خصوصی مبارکباد دی جاتی ہے۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید کامیابی عطا فرمائے۔ فقط: [illegible] مالیگاؤں گرلس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج

اپنے دین سے رشتہ پختہ کریں اور نمازوں کی پابندی کریں تاکہ مصائب دور ہوں

موبائل کے منفی استعمال میں وقت ضائع کرنا باعث افسوس ہے۔ قرآن کتاب ہدایت ہے۔ ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اسے سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہم نے جب سے قرآن پاک کی تعلیمات سے دوری اختیار کی تباہی کی راہ پر جا پڑے۔ آج فرقہ پرست طاقتیں مسلمانوں پر ظلم کر رہی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان ان کا مذہب قبول کرلیں۔ بیدار رہ کر اپنے دین سے رشتہ مضبوط کریں۔ خود نماز پڑھیں اور بچوں کو نماز کا عادی بنائیں۔ اس طرح کا پیغام عالمہ زینت صاحبہ (معلمہ الجامعہ الزہراء اہلسنت اظہار العلوم) نے ۸ جنوری بدھ کی شب دارالعلوم حنفیہ سنیہ اسلام پورہ میں منعقدہ اجتماع نسواں میں کیا۔ مزید کہا کہ: یہ ہندوستان حضرت آدم علیہ السلام کی نسبت سے ہماری سرزمین ہے جس میں ہم اپنے ایمان کی سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس موقع پر خواتین اسلام کا اژدہام موجود تھا۔ یہاں ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کیا گیا۔ دیگر وظائف بھی پڑھے گئے۔ اخیر میں ملک میں دستور کے تحفظ اور مسلمانوں کی سربلندی کے لیے رقت انگیز دعا کی گئی۔ حضور حجۃ الاسلام، حضور برہان ملت نیز اولیائے کرام رضی اللہ عنہم کی بارگاہ میں ایصال ثواب کیا گیا۔ صلوٰۃ وسلام ودعا پر نوری مشن کے اس خصوصی اصلاحی اجتماع کا اختتام ہوا۔ رپورٹ: نوری مشن مالیگاؤں

ختم بخاری شریف

شہر عزیز کا مشہور ادارہ مدرسہ اسلامیہ واقع بڑا قبرستان مالیگاؤں میں تکمیل حفظ قرآن وختم بخاری شریف یکم اپریل 2020ء بروز بدھ صبح ساڑھے نو بجے مسجد حمیدیہ بڑا قبرستان میں منعقد ہوگی!!!! انشاءاللہ اس طرح کی اطلاع صدر واراکین مدرسہ ھذا نے دی ہے۔ صدر مدرس واساتذہ کرام مدرسہ اسلامیہ واقع بڑا قبرستان

سانحہ ارتحال

یہ خبر بڑی دکھ کی باعث بنی کہ شہید عبدالحمید روڈ اور مرچنٹ نگر کی مشہور ومعروف شخصیت قسمس ٹیلر کے بڑے بھائی محی الدین سلیچر کے روز وہ اپنے حقیقی مالک سے جا ملیں۔ مرحوم نہایت ہی ملنسار اور نفس مزاج کے شخص تھے ہم لوگ مرحوم کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ وعزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ شرکاء غم: عبدالباقی راشن والا، آصف شیخ سابق ایم ایل اے، سابق میئر شیخ رشید، رضوان سر، مشتاق راشن والا، عثمان سیٹھ لقمان گلپی والا، قاسم ہوٹل لطیف بھائی پان والے، قائم اسٹار بھی والے، لوری پان والے، نور برتن والا، مشتاق حاجی فروغ احمد پھلکے والے، عبدالعزیز، اہلیان محلہ مرچنٹ نگر ونوجوانان شہید عبدالحمید روڈ، ادارہ شامنامہ واقصیٰ آفسیٹ، مالیگاؤں

آنکھوں کے امراض کا مفت معائنہ کیمپ

مالیگاؤں (نامہ نگار): شہر مالیگاؤں میں "دیا آئی کیئر اسپتال" میں آنکھوں کے امراض کا مفت معائنہ کیمپ کا انعقاد 31 جنوری تک کیا گیا ہے۔ اس معائنہ کیمپ کے دوران آنکھوں کا چیک اپ مفت میں کیا جائے گا اور آنکھوں کے امراض کے آپریشن پر مریضوں کو 15% کی رعایت رہے گی۔ اس کیمپ کے دوران موتیابند، کالا موتیا، ناسور، آنکھوں کا ریٹینا معالجہ، آنکھوں کا ترچھا پن، ایکولاسٹی معالجہ، کارنیا معالجہ، ری فریکٹو معالجہ، کونٹیکٹ لینس اور بچوں کی آنکھوں کا معالجہ کی سہولیات دستیاب ہے۔ یہ اسپتال تروینی کامپلیکس، پہلا منزلہ، لوڈھا مارکیٹ کے سامنے مالیگاؤں، کے مقام پر واقع ہے۔ آنکھوں کے امراض اور معالجہ کیلئے، 9304353214، 9771430108 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کیمپ سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شہریان فائدہ اٹھائیں اور آنکھوں کے امراض سے نجات پائیں۔

ہندو مسلم ایکتا تعلیم سنگھ مالیگاؤں ضلع

یہ خبر دی جاری ہے کہ ہندو مسلم ایکتا تعلیم سنگھ کی سومنا بھاؤ گاولی کی صدارت میں میٹنگ زیر تکمیل پائی گئی میٹنگ میں مالیگاؤں ہندو مسلم سنگھ کی نئی باڈی چنی گئی۔ جس میں سبھی کے صلح مشورہ سے نئی باڈی مندرجہ ذیل ہے۔ صدر: حاجی شبیر شیخ افضل صاحب، نائب صدر: حاجی احمد پٹھان پہلوان، ناظم صدر: دھیرج بھاؤ جیدھے، سکریٹری: سریش بھاؤ گائیکواڑ، نائب سکریٹری: شریف پہلوان، خزانچی: پپو چپلیل پہلوان، نائب خزانچی: حاجی رؤف پہلوان، صلح کار: سومنا بھاؤ گاولی، آمین قریشی پہلوان، محمد پہلوان اور بھی خلیفہ (استاد) تمام اخباروں میں ہندو مسلم ایکتا تعلیم سنگھ 1963ء کی نئی باڈی (عہدیداران) دیئے گئے ہیں اور آگے بھی پہلوانوں کی اچھی کشتیاں شہر میں کراتے رہیں گے۔ فقط: حاجی شبیر شیخ افضل

آل مالیگاؤں سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ نمبر ۲

(بذریعہ ای میل) رسول مقبول، حضور پرنور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں سے نونہالان قوم کو روشناس کروانے اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لیے "آل مالیگاؤں سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلے" کا انعقاد مورخہ ۲۹ جنوری ۲۰۲۰ء، بروز بدھ، صبح ٹھیک ۹ بجے، جے ٹریننگ سینٹر، قدوائی روڈ، مالیگاؤں میں ہوگا۔ پانچ (۵) عناوین اسطرح دیے گئے ہیں کہ ۱) کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک ۲) مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی ۳) لاتقنطو من رحمت اللہ ۴) محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے ۵) شہادت ہے مقصود ومطلوب مومن نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی، شرائط مقابلہ درج ذیل ہیں، جماعت ہشتم نہم اور دہم کسی بھی جماعت سے ایک امیدوار شریک مقابلہ ہوسکتا ہے، درج بالا پانچ عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر تقریر کرنا ہوگی، تقریر کے لیے انتہائی وقت پانچ منٹ ہوگا، مقابلہ قرعہ اندازی طرز پر ہوگا اسکول کا یونیفارم ممنوع ہوگا، قرعہ میں جس طالب علم کا نمبر نکلے گا اسے تقریر کرنا ہوگی یہ فائنل کال ہوگا، مقابلے سے قبل تقریر کی ایک نقل جمع کروانا ہوگی، ججز کا فیصلہ قطعی وآخری ہوگا، شہر عزیز مالیگاؤں کی تمام ہی ہائی اسکولوں میں سرکیولر پہنچایا گیا ہے تمام ہی ہیڈ ماسٹرز سے مؤدبانہ التماس وگذارش ہیکہ وہ اپنی اسکول سے ایک امیدوار ضرور شریک مقابلہ کریں اول دوم سوم کے علاوہ دو اعزازی انعامات اور تمام ہی شریک مقابلہ کو مختلف انعامات اور اسناد دے کر حوصلہ افزائی کی جائے گی، مزید معلومات کیلئے عزیز الرحمن سناسر 9764935054 و رضوان ربانی سر 8983174977 غلام مصطفیٰ منصور سر 9325028588، 92[illegible]934585 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

سنیت کا یہی ماحول بنائے رکھیئے، سواد اعظم اہلسنت وجماعت

مکرمی! سواد اعظم اس جماعت کو کہتے ہیں جن عقائد ومسائل پر دور صحابہ کرام سے لیکر آج تک کل اولیاء، علماء، محدثین، مجددین سلف سے خلف تک سب کے سب متفق ہوں۔ انہیں کی جماعت کو سواد اعظم کہا جاتا ہے انہیں کے بارے میں ارشاد ربانی ہے۔ "تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو" یعنی اس گروہ کی سختی سے پیروی کرو۔ اسی گروہ کو اور ان ہی کے عقائد ومعمولات کو اہلسنت جماعت کہتے ہیں۔ انہیں کے راستہ کو صراط مستقیم کہتے ہیں۔ حدیث شریف میں ارشاد ہے: "تم سواد اعظم کی پیروی کرو" الحمدللہ اہلسنت کے تمام عقائد ومعمولات، اجماع امت اور سواد اعظم کے عین مطابق ہے۔ اس تمہید اور تعارف کا مقصد ہے کہ چند عرصہ قبل سواد اعظم کے نام سے منسوب اہلسنت وجماعت کی ایک ذیلی تنظیم چند مخلص رفقاء کے ذریعے اپنی دینی تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے جو ایک مستحسن لائق تقلید خوش آئند عمل ہے۔ جسے کافی پسند کرتے ہوئے اسے سراہا گیا۔ الغرض اس سلسلہ کو مزید دراز رکھا جائے کیونکہ سیرت کا جاننا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اس اقدام پر احباب حلقہ کو مبارکباد نیز چند مشورہ بھی پیش خدمت ہے۔ ۱) اپنے ہر پروگرام میں سواد اعظم کسے کہتے ہیں اسکی تشریح کیا جائے۔ ۲) ماہ بہ ماہ پروگرام رکھا جائے۔ ۳) تاریخ اسلام کے سلاطین، حکمراں، مجاہدین، غازیان اسلام مثلاً صلاح الدین ایوبی، محمود غزنوی، طارق ابن زیاد، محمد بن قاسم، حضرت اورنگ زیب عالمگیر جیسے اصحاب کی دینی تبلیغی خدمات وجہاد پر بیان کیا جائے ۴) اپنے پروگرام کی تشہیر موبائل، واٹس ایپ، مساجد کے بلیک بورڈ اور اخباری ذرائع سے کریں۔ ۵) پوسٹر کی غیر ضروری اشاعت واخراجات اور شہر بھر کی مساجد میں اور نمایاں جگہوں پر چسپاں کرنے کی تکالیف ذمہ داری اور قیمتی اوقات کے ضائع کرنے سے بچیں۔ بلکہ جس محلہ کی مسجد میں پروگرام ہو اس وارڈ میں اعلان اسی دن بروقت کرائیں تاکہ لوگوں کی یاد دہانی کے ساتھ ساتھ لوگوں کی شرکت کثرت سے ہو جائے تاکہ پروگرام بھی کامیاب رہے اور اپنا مقصد بھی حاصل ہو۔ ۶) پروگرام کیلئے ٹرسٹیان مساجد، ائمہ وموذن حضرات کی اجازت اور شرکت کیلئے درخواست ملحوظ رکھا جائے تاکہ عین وقت کسی بدنظمی وشکایت نہ رہے۔ آخری گذارش ومشورہ ہے کہ لوگوں کی کاروباری مصروفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف بعد نماز عشاء برقرار رکھا جائے کیونکہ یہی فارغ الاوقات ہے۔ امید کہ مذکورہ مشورہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے منعقد ہو۔ ساتھ ہی ساتھ تنظیم سنیت، اتحاد واتفاق قائم رہے۔ اداروں، کلبوں بزموں اور تنظیموں سے دینی دعوتی رابطہ رکھتے ہوئے منعقد ہو۔ ساتھ ہی ساتھ تنظیم سنیت، اتحاد واتفاق قائم رہے۔ اداروں کلبوں بزموں تنظیموں سے دینی دعوتی رابطہ رکھتے ہوئے اپنا مخلصانہ رول ادا کرینگے، دین حنیف سنیت کی خدمات کیلئے نیک خواہشات کے ساتھ مبارکباد قبول ہو۔ فقط تنظیم سنیت کے خیرخواہ: قاری رفیع الدین اشرفی، قاری ضمیر احمد اشرفی، شوکت بستوی، احمد جمال اشرفی، اراکین بزم آرائش رضا، رضا ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی الرضا فیضان طعام گروپ، انجمن تحفظ ناموس رضا مالیگاؤں

سراج ڈلار کے یک بابی ڈراموں کا مجموعہ "چوپال" کا باوقار اجراء عمل میں آیا

سراج دلار کے مجموعہ "چوپال" کا اجراء کرتے ہوئے الحق سیٹھ زری والا، خالد عمر صدیقی، ڈاکٹر منظور حسن ایوبی، سراج دلار، عظیم راہی، الیاس صدیقی، مختار قریشی دیکھے جاسکتے ہیں۔ (فوٹو: نثار خان محبوب فوٹو اسٹوڈیو، جونا بھٹی)

مالیگاؤں۔ (نامہ نگار) شہر میں دم توڑتے ڈراموں کو زندگی دینے اور اسٹیج کے ذریعے سماج اور معاشرے میں اصلاح کا کام سراج دلار نے انجام دیا ہے۔ اس طرح کا اظہار ڈاکٹر منظور حسن ایوبی نے کیا۔ موصوف گزشتہ شب مالیگاؤں آرٹس کلچرل ایسوسی ایشن اور اکس کے زیر اہتمام منعقدہ سراج دلار کے یک بابی ڈراموں کا مجموعہ "چوپال" کے باوقار اجراء سے خاطب تھے۔ جس کی صدارت انہوں نے خود کی۔ اپنی صدارتی تقریر میں ڈاکٹر منظور حسن ایوبی نے کہا کہ چوپال کا عنوان دیکھ کر مجھے اپنے بچپن کی یاد آگئی، جس کے ذریعے ہم اپنا بچپن تلاش کرنے لگے۔ مالیگاؤں ایجوکیشن فورم کے ذریعے شہر کے باصلاحیت اساتذہ کو ایوارڈ دینے کیلئے جب تلاش شروع ہوئی تو پہلا انتخاب ہم لوگوں نے سراج دلار کا کیا۔ انہوں نے مالیگاؤں میں ڈرامہ اسٹیج اور ہال، کے تناظر میں بلدیہ جات کے دور اقتدار سے لے کر کارپوریشن تک ارباب اقتدار اور انتظامیہ کی سرد مہری پر افسوس کا اظہار بھی کیا۔ ڈاکٹر سعید احمد فارانی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سراج دلار کے تعلق سے کچھ کہنا ہائی اسکول کے کسی طالب علم کا معروف سائنس داں ڈاکٹر عبدالکلام کے بارے میں کچھ کہنا اتنی اہمیت نہیں رکھے گا کیونکہ سراج دلار ڈراموں کی معراج پر ہیں۔ انہوں نے ان کے ذریعے مختلف ڈراموں کے معیار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اسے ریاست کے بڑے شہر میں بھی ڈراموں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ الحق سیٹھ زری والا نے اپنی تقریر میں سراج دلار کے دو دہائیوں کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ آج بھی مجھے موصوف کے ذریعے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ آصف بھائی نے سراج دلار اور مالیگاؤں آرٹس اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت کے پابند، خوش مزاج اور کبھی ناراض نہ ہونے والی شخصیت ہیں۔ شکیل صادق سر نے سراج دلار کے ڈراموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ وہ بھی ہمت نہ ہارنے والے شخص ہیں۔ الیاس صدیقی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سراج دلار خوبیوں کا مجموعہ ہیں اور ان کے ڈرامے "عذاب" اور دیگر ڈراموں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوالیا ہے۔ بھیونڈی کے بیباک سر نے مختصراً اظہار خیال کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر افتخار نے اپنی تقریر میں صرف سراج صاحب مبارک ہو کہہ کر نیک خواہشات پیش کی۔ پروگرام کی نظامت عثمان غنی اکس نے کی۔ الحق سیٹھ زری والا کے ہاتھوں یک بابی ڈراموں کا مجموعہ چوپال کا اجراء عمل میں آیا۔ یہاں اسٹیج پر خالد عمر صدیقی، مختار قریشی، سلیم رحمانی سمیت دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ اغراض و مقاصد زاہد امین نے بیان کئے۔ رضوان ربانی نے سپاس نامہ کی خواندگی کی۔ یہاں اساتذہ اور تہذیب و ثقافت اور کلچرل پروگراموں میں دلچسپی لینے والوں کی ایک بڑی تعداد حاضر تھی۔ اظہار تشکر نوید دلار نے کیا۔

14 جنوری کو CAA و NRC کے خلاف احتجاجی کینڈل دھرنا

مالیگاؤں (بذریعہ ای میل) 14 جنوری بروز منگل کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر پتلا کے پاس اور شہیدوں کی یادگار کے پاس اسی طرح اے ٹی ٹی ہائی اسکول کے پاس قدوائی روڈ پر پانچ پانچ افراد کا گروپ بنا کر ننگے پیر مرکزی حکومت کے دستور مخالف فیصلے سی اے اے اور این آر سی کے خلاف اسی طرح جے این یو اور جامعہ ملیہ اسلامیہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی و دیگر کالجوں میں سرکاری غنڈہ گردی کے خلاف زوہان ایجوکیشن فاؤنڈیشن دیا مالیگاؤں دکاس منچ کے ساتھ ساتھ مالیگاؤں اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ایک کینڈل دھرنا کا انعقاد 14 جنوری بروز منگل کو کیا جارہا ہے۔ جس میں عوام سے ذمہ داران نے اپیل کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ پر امن دھرنا دیا جائے، منہ پر کالی پٹی لگائی جائے، ننگے پیر اس احتجاجی کینڈل مارچ میں شریک رہے۔ اس طرح کی اپیل زوہان ایجوکیشن فاؤنڈیشن، مالیگاؤں اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن، مالیگاؤں دکاس منچ مالیگاؤں۔

بقیہ: سروے نمبر 21 جونا فاران

ارباب اقتدار، موجودہ عوامی نمائندے، علاقے کے کارپوریٹرس کے ساتھ موجودہ MLA کی بھی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ اس جانب توجہ دیں۔ گرچہ یہ کام سابق MLA شیخ آصف کی خصوصی توجہ کا ثمرہ ہے، تاہم جس طرح قند کی بربادی ہورہی ہے اس جانب اگر توجہ نہیں دی گئی اور آس پاس کے علاقوں خاص طور پر کارخانوں میں رات ڈیوٹی کے مزدوروں کی اس حرکت پر قدغن نہیں لگایا گیا تو یہاں کوئی بہتر تعمیر ممکن نہیں۔ سب کیلئے تعلیم اسکیم کے کمروں کے بعد اب بنکر بھون بھی شاید بربادی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ ہم جتنا ذمہ دار اس جانب توجہ نہ دینے والے عوامی نمائندوں، انتظامیہ کو قرار دے سکتے ہیں وہیں آس پاس کے ساکنان بھی بلاشبہ اس کے مجرم قرار دیئے جاسکتے ہیں، جو اس کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ اتنے بڑے کا اور قند کیلئے چند سو روپے خرچ کرکے داغ مین دلگانا اپنی ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرنا ہے۔ کیونکہ سماج و معاشرے کا ایک بڑا طبقہ اسی طرح عوامی املاک کا نقصان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے اور حق بھی سمجھتا ہے۔

دھولیہ چکری بھوک ہڑتال شیخ آصف نے حاضری لگائی

مالیگاؤں (نامہ نگار) شہریت ترمیم ایکٹ 2019ء اور NRC کے خلاف دھولیہ میں چکری بھوک ہڑتال کا دائرہ وسیع ہے، جس میں روزانہ تین تین افراد حصہ لے رہے ہیں۔ گزشتہ روز یہاں چکری بھوک ہڑتال میں سابق MLA شیخ آصف نے بھی حاضری لگائی۔ موصوف کے ہمراہ ہاؤس لیڈر انصاری محمد اسلم خلیل احمد، شکیل احمد وغیرہ بھی موجود تھے۔ یہاں شیخ آصف نے سنودھان بچاؤ کمیٹی دھولیہ کی جانب سے چکری بھوک ہڑتال میں مظاہرین کا حوصلہ بڑھایا اور حمایت کا مکتوب بھی دیا۔ اس طرح کی اطلاع کانگریس کی جانب سے دی گئی۔ وہیں دھولیہ میں کل بھی مسالک کے علماء کی رہنمائی میں صبح 10 بجے ریلی نکالی جارہی ہے۔

شہریت ترمیم ایکٹ اور NRC کے خلاف دو لاکھ دستخطیں جمع کرنے کا عزم، فارم کی تقسیم

مالیگاؤں۔ (بذریعہ ای میل) این آر سی کے خلاف عوام میں کس قدر بے اطمینانی ہے اسے ظاہر کرنے کے لیے چیف جسٹس آف انڈیا کے پاس عوامی دستخط سے اپنے مطالبات پہنچانے کے مقصد سے رضا اکیڈمی، آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء، جمعیت علمائے اہلسنت اور دیگر سرکردہ تنظیموں کی جانب سے دستخطی مہم کا جو اعلان ممبئی سے ہوا، اس کا اچھا خاصا اثر مالیگاؤں میں بھی دیکھا گیا، اس ضمن میں رضا اکیڈمی مالیگاؤں کے صدر ڈاکٹر رئیس احمد رضوی نے بتایا کہ مالیگاؤں سے کم از کم دو لاکھ دستخطیں جمع کرنے کا عزم ہے۔ جس کے لیے دس ہزار سے زائد فارم چھپائے گئے ہیں۔ ایک لاکھ کے قریب دستخطیں تو جمع ہو چکی ہیں۔ اندرون ایک دو یوم جب شہر بھر میں تقسیم کیے گئے فارم جمع کیے جائیں گے تو ان شاء اللہ دو لاکھ دستخطوں کے اپنے ٹارگٹ کو ہم پورا کرلیں گے۔ مدثر شہزاد نے کہا کہ نماز جمعہ سے قبل مساجد میں سید معین میاں اشرفی الجیلانی اور الحاج محمد سعید نوری کی اپیل پر علماء و ائمہ کرام نے این آر سی کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے اس دستخطی مہم کی اہمیت بتائی۔ جس کے بعد نوجوانوں کے جوش و خروش میں بہت زیادہ اضافہ ہوا اور شہر کے مختلف علاقوں کے طلبا و نوجوانوں نے دفتر رضا اکیڈمی پر دستخطی فارم کے حصول کے لیے رابطہ قائم کرتے ہوئے اس مہم میں عملی شمولیت اختیار کی۔ CAA، این آر سی اور NPR کے خلاف دستخطی مہم سے متعلق اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے غلام فرید نے کہا کہ اس دستخطی مہم میں نام و دستخط کے ساتھ موبائل نمبرات لکھنے کا بھی خاص اہتمام کیا جارہا ہے۔ رضوی سلیم شہزاد نے بتایا کہ 10 جنوری جمعہ کو ملک گیر سطح پر دستخطی مہم کا جو اعلان ممبئی سے رضا اکیڈمی، آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء، اور جمعیۃ علماء اسلام جیسی سرکردہ مسلم تنظیموں کی جانب سے کیا گیا تھا / بقیہ اندرونی صفحہ

ادارہ ابراہیم نے کارپوریشن پہنچ کر اپوزیشن لیڈر کا استقبال کیا

مالیگاؤں (نامہ نگار) ادارہ ابراہیم نے گزشتہ روز کارپوریشن پہنچ کر اپوزیشن لیڈر عتیق احمد کمال احمد کا استقبال کیا۔ یہ وفد کی صورت میں شفیق رانا کی قیادت میں سرکردہ شہریان نے یہاں پہنچ کر گل تہنیت پیش کی۔ جس میں راجو سیمن، رفیق رحیم بھر، عمران دارزمین، مانلاق احمد، آمین پیر جمیل اشرفی، فاروق مقادم سمیت دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ یہاں شفیق رانا نے عتیق کمال کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن جنرل بورڈ میٹنگ میں اس طرح کی تجویز منظور کی جائے کہ پیدائش اور اموات کے داخلے کیلئے کاغذات نہ ملنے پر حلف نامہ کی شرط ختم کردی جائے، جسے عتیق کمال نے سنجیدگی سے لیا اور یقین دلایا کہ وہ جنرل بورڈ میں اس عنوان کو پیش کریں گے۔ ادارہ مولانا محمد حنیف ملی نے شہریان سے اپیل کی ہے کہ NRC کیلئے ووٹر لسٹ یادی میں نام درست نہیں ہے تو ان کے نام کی درستی کیلئے اپنے BLO یا پھر ادارے سے رابطہ کریں۔

Printed and Published by SHOEB KHUSRO at AQSA OFFSET PRTINTERS Mullabada Road, Malegaon Dist. Nasik. RNI No. 43834/86.
For Shamnama Editor : DR. AHMED RIYAZ Partners: SHOEB KHUSRO , SHAKEEB KHUSRO , ZOHEB KHUSRO.

Scanned by CamScanner